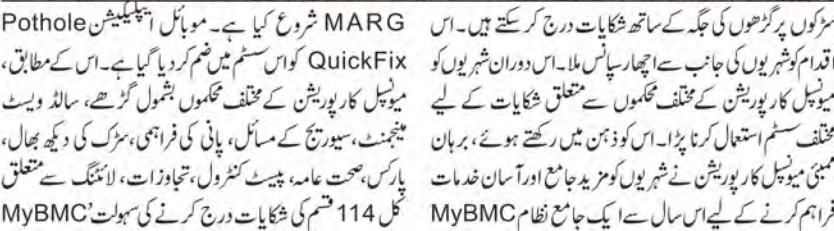


[illegible]

بھیونڈی: بارش سے قبل فلائی اوور کی

ٹوٹی یا تپ لائن اور سڑکوں کی مرمت کا مطالبہ

"MARG" پر دستیاب ہے۔ "MyBMC MARG" مسٹر خصوصیت یہ ہے کہ شہر میں بے لگے ایک پلیٹ فارم سے شکایات کا اندراج کرنا، متعلقہ تہاہ پر اوڈ کرنا، شکایت کی موجودہ صورتحال کا جانچ کرنا، متعلقہ محکمے کی طرف سے کی گئی کارروائی کا پتہ لگانا اور شکایت سے عمل ہونے کے بعد اس کے بارے میں معلومات حاصل کرنا ممکن ہے۔ اس لیے شکایت کے اندراج سے لے کر ازالے تک کا پورا عمل زیادہ شفاف اور شہریوں پر مبنی ہو گیا ہے۔ برہان مبینی ہو چکا ہے کہ MyBMC MARG کے اقدام سے شکایت کے اندراج کے عمل کو آسان، شفاف اور موثر بنایا گیا ہے اور شہریوں کو شکایت کے ازالے پر عمل کرنے کیلئے ایک جامع و پیکٹل پلیٹ فارم فراہم کیا ہے۔ خاص طور پر شہر میں مڑوں پر گڑھوں کی شکایات درج کرانے میں متعلقہ محکمے کے لیے فوری کارروائی کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ اس سے گڑھ کی مرمت سے عمل کو تیز کرنے میں مدد ملتی ہے۔ انڈی رائیڈ صارفین اپنے اسٹارٹ فونز پر MyBMC MARG ایپ انسٹیشن کو MyBMC MARG ایپ کو گوگل پلے پر ایپس کا استعمال کر کے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں اور آئی فون کے صارفین MyBMC MARG ایپ ایپ اسٹور کو ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ مبینی کے لوگ مڈیل کارپوریشن سے ایپل کے ہیں کہ وہ مڑوں پر گڑھوں سے متعلق تمام شکایات MyBMC MARG مسٹر پر درج کر سکیں۔



مبین: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی میں گھوٹوں کو بھرنے کے لئے ایبمی نے خصوصی ہسپتال لائن جاری کیا ہے شہر کی شکایات کا نواری اور موثر طریقے سے ازالہ کرنے کے مقصد کے ساتھ، ایبمی میوبائل کارپوریشن نے اس سال ایک موبو لائین انتظامیہ 'MyBMC MARG' شکایات کے انتظار اور ازالہ کا نظام) نافذ کیا ہے۔ اس سسٹم کے ذریعے شہری میوبائل کارپوریشن سے متعلق 114 مختلف قسم کی شکایات کو ایک ہی درخواست کے ذریعے درج کرکے 'MyBMC MARG' ایبمی کی سہولت بھیجی کر سکیں گے۔ اس کے تحت 'MyBMC MARG' سسٹم پر مشتمل گھوٹوں پر گھوٹوں کی شکایات درج کرنے کی سہولت شہریوں کو فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے موبوں میں سڑکوں پر بعض اوقات گر گئے ہیں۔ اس تناظر میں میوبائل کارپوریشن شہر کی جانب سے موصول ہونے والی شکایات کا نواری نوٹس لینے اور ضروری اصلاحی کارروائی کرنے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ شہریوں کے لیے گھوٹوں کی شکایات کے اندراج کے عمل کو آسان اور موثر بنانے کے لیے ڈیجیٹل میڈیا کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ پچھلے سال، برہان ممبئی میوبائل کارپوریشن نے سڑکوں پر گھوٹوں کے ہائے کشن Pothole QuickFix شہر کی خروار کی

اورنگ آباد میں کانگریس، کاکسانوں کے حق میں راستہ روکو آندولن،

کسانوں کی قرض معافی کیلئے تمام شرائط کو منسوخ کرنے اور کھادی آن لائن خریداری والا ایپ بند کرنے کا مطالبہ

کسانوں کے مسائل پر اورنگ آباد میں کانگریس کے جارجانہ رخ اختیار کرتے ہوئے سیاست میں کانگریس کانرانے اورنگ آباد جانہ شہر پر ورتو قہجبر چک میں راسر رور وکونڈا کیا جس کے عث ہائی وے پر ٹریفک جام ہوگئی اور تقریباً پانچ کلومیٹر تک گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں۔ بعد ازاں پولیس نے لکھنیاں کے سیاست کے کانرانے کو حراست میں لیا۔ کانرانے کے مسائل کی جاب حکومت کی توجہ میں ڈل کر وائے کیلئے کانگریس کانرانے نے صرف اوقت میں بھیجرج رور وک ہوجر نا تقریباً آڑھ کھنڈے سے زائد وقت میں کانرانے نے ائمہ شہر اور ہونکرنا کھنڈے باعث سافر وکوشہ مشکلات کا ساما کرنا پڑا اور جانہ رور وک ٹریفک کا نظام ہر طرح متاثر ہوا۔ پولیس نے رور وک بطور پرمق پر چنچ کر لکھیاں کانرانے کو حراست میں لیا۔ کانرانے کے کانگریس شہر میں کانرانے میں امن برکھان کانرانے کے حکومت کی اسان

جائے، کیونکہ کسان اس نظام کی شدید مخالفت کر رہے ہیں۔ پولیس کی جانب سے حراست میں لئے جانے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کلکٹران کالے نے حکومت کو سخت انتباہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ احتجاج صرف شروعات ہے۔ اگر حکومت نے کسانوں کے مطالبات کو نظر انداز کیا اور

مخالف پالیسیوں پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے ۱۲ اہم مطالبات میں ایک حکومت کی جانب سے اعلان کردہ قرض معافی اسکیم میں شامل سخت اور پیچیدہ شرائط کو فوری طور پر ختم کر کے تمام کسانوں کو اس کا فائدہ دیا جائے۔ دوسرے آں لائن کھاد فروخت کرنے والا سرکاری ایب فوری بند کیا

میرا بہائندر شہر میں پانی کا بحران گہرا ہوتا جا رہا ہے

[illegible]

کریں گی۔ دوسری جانب، بڑھتے ہوئے عوامی غم و غصے کے بعد مرزا صاحبزادہ یونیورسٹی کراچی پریزینشن (MBMC) کے اعلیٰ حکام نے صفائی چیل کر تے ہوئے کہا ہے کہ سو یا کم از کم پراجیکٹ کے کاموں کو تیز کرنے کے لیے ریاستی حکومت کے رابطہ کیا گیا ہے۔ احتجاج کے کا دعویٰ ہے کہ تکنیکی خرابیوں اور پائے لائن سمجھانے کا کام میں تاخیر کی وجہ سے منصوبہ کا لہذا ہوا تھا، جسے جلد از جلد مکمل کر کے پیش کیا گیا کہ ٹولڈ بڑھا جائے گا۔ تاہم غیر قانونی طور پر طے سے پانی پینچنے والے ٹنگر مار کے خلاف قانونی کارروائی جاری ہے۔

پانی پتھنیا جا رہا ہے۔ لیکن ٹیکسز کا بڑی سی مقدار میں پانی کی فراہمی دیکھ کر ہر جہان میں کانٹھیں ہی کہاں سے حاصل ہو رہا ہے جبکہ عالمی گرمی کے نلے ترس رہے ہیں۔ سوئل میڈیا پر بھی شدید رد عمل آیا ہے۔ کچھ لوگوں نے الزام کے ٹیکسز پر کوششیں کا حق کا پانی یا جا رہا ہے، جبکہ کچھ لوگوں نے ٹیکسز کے بدلے کے پانی کو آلودہ قرار دیا۔ سیاسی جھگڑوں اور سیاسی تنظیموں نے بھی اس مسئلے کو اٹھایا ہے۔ اگرچہ کچھ لوگوں نے اس مسئلے میں آج بھی زیادتی سے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ ہر تار میں بحران کا ہوسکتا ہے۔ قلت کا پانی کے فروغ

بجلی کے اسمارٹ میٹر سے کلیان ڈومبیولی میں تشویش کی لہر

زیورات چوری کا ڈرامہ تیار کرنے والے دو ملزمین گرفتار

مبین: (اسٹاف رپورٹر) مبین پلاس دو ایسے شاطر ملز میں کوگر تار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے، جنہوں

نہی چوری اور مزگ حادثہ کی من گھڑت کہانی تھا کہ ۶۰ لاکھ کے زیورات چوری ہوئے گاؤرامہ تیار کیا تھا کہیں پولیس کی نقش کش میں یہ انکشاف ہوا کہ سونے کے زیورات کی ڈھیری کرنے والی چورہے اور اس نے اپنے ساتھی دوست کے ساتھ مل کر یہ چوری کی تھی ایم آئی وی سی پولس نے گولڈ سٹار کچنی کے چیف چوری کے شکایت پر چوری کا کیس درج کر لیا تھا تفصیلات کے مطابق شکایت کنندہ نے اپنے ملازم اویناش گھگرہ کو ۲۶ لاکھ سونے کے زیورات ڈھیری کے لئے بھیجا تھا کہ زیورات دکانوں سے چوری کر کے بیانا کر کے اس کی موٹر سائیکل انشورڈ گاؤرامہ پیش کیا اور دکان سونے کے زیورات دیکھ کر چوری ہو گئے اس کے بلا کی چوٹ اور دم کے اسپتال میں داخلہ کے لئے ڈراما کیا اس دوران پولس نے متعدد سی بی وی فوج کا جائزہ کیا اور یہ انکشاف ہوا کہ اس شخص پہلے ہی یہاں مشتبہ حالات میں شکت کر رہا تھا جس کا نام منوج بہجت جو کہ ۱۲ سالہ ہے اسے تحقیقات میں پکڑ لیا یہ معلوم ہوا کہ ان دونوں نے ہی چوری کا ڈراما کیا تھا اور اس واقعہ کا حادثہ تیار کرکے مارکیٹ منسوب یہ بندی تیار کی تھی اس کے بعد پولس نے اویناش کو بھی زہر است لیا اس معاملہ میں پولس نے دونوں ملزمان کو گرفتار کر کے معطل کر دیا یہ دروازہ ان کے ہمیشہ پشور یونین بھارتی کی ایما رہی ہے یہی دن تیار سے لے لیا گیا ہے۔

کا پرباؤڑی میں ۲ ٹرک کی آپس میں ٹکمر

لوگوں نے عمارت اور چال کے میٹر باکس میں تالے لگادئے



کلیان: مہاراشٹر میں مہاتوں (مہادیوسم) کی جانب سے اساتر بجلی میٹر

اجتہاد مزاحزلں آوا۔۔۔ یہی وجہ ہے کہ جیسے ہی میٹرنگل جی کے بیانات موصول ہوئے، کئی سو سالوں اور بھی کئی پچاسوں میں میٹرنگوں کو اتنے لگا کر بند کر دیا گیا تا کہ غلط فہمی طو پر میٹرنگل نہ کر سکے۔ دریں اثناء، اسارت میٹروں کے مسئلے نے کلبان اور ذمہ داری سے متعلق شعلے کے مختلف علاقوں میں ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ عوامی حلقے جہاں اشنائی بلوں کے خدشات کا اظہار کر رہے ہیں، وہیں کلبان کتبیں کا ڈھونڈ کر کے اسارت میٹر جدید، شفاف اور صارف دوست اور حکام محکمہ میں اس معاملے پر آنے والے دلوں میں شور اور کئی کچن کے درمیان مزید قلت، تشویش متو ہے۔

48 بتایا گیا ہے کہ اس بات میں تذبذب کرنے سے متعلق اطلاع ملنے کے بعد انہوں نے اندر پرانے میٹر تبدیل کیے جاسکتے ہیں۔ اس اطلاع کے بعد انہوں نے کئیوں میں خوشنیش پمپ لائنز اور انہوں نے انتظامی اقدام کے طور پر میٹر سوس کو کھینچ کر خارج کر دیا۔ یہ میٹروں کا تاجہ ہے کہ اس بات میں تذبذب کے بارے میں تاثر عام ہے کہ ان کے نصب ہونے کے بعد انہوں نے کئیوں میں نمایاں اضافہ کیا جاتا ہے۔ رزٹرو ورسوس سے سولہ میٹر یا دو عوامی محلّوں میں اس حوالے سے وضاحتیں اور شہادتیں زیر بحث ہیں، جس کے بعد باغی عوامی اور دیگر ان کی مالی علاقوں کے متعدد صافین میٹر لگنے کے حق میں نہیں ہیں۔

نئی تعمیرات، سوئمنگ پولز کو پانی فراہمی پر پابندیاں

جائے۔ اچھے سے صرف کا پڑاؤ کرنا چاہئے جس سے ہندوؤں کے سرخپے اور ہندوؤں کے مسلمانوں کے درمیان جو کچھ ہوتا ہے اس سے بچا جائے۔ ہندوؤں کے سرخپے اور ہندوؤں کے مسلمانوں کے درمیان جو کچھ ہوتا ہے اس سے بچا جائے۔ ہندوؤں کے سرخپے اور ہندوؤں کے مسلمانوں کے درمیان جو کچھ ہوتا ہے اس سے بچا جائے۔

کے کشن عاشق طور پر معطل کیے جا رہے ہیں۔ سید احکامات جاری ہوئے۔
تک تب تغییر ہوا کہ کشن مخدومین کے جا میں کے تمام ہوئے بلز
کو بے گئے ہائی کے کشن عاشق طور پر معطل کیے جا رہے ہیں۔ اگر ہائی
کے کشن، رکھے، واوں کی طرف سے ہائی کے کشن اضافی ہائی کے کشن
کے لیے درخواست معطل ہوئی ہے تو یہ مطالبات تکست پر از اور رکھا
جائے گا جب تک کہ کو ہائی کی تیار نہ ہوئے۔ مضمتی اور تجارتی اور ہیڈ
کلب کے اداروں کو ہائی کی فراہمی میں 20 فیصد کمی کی کی کاغذ کیا جا
رہا ہے۔ ایرینڈ اور ہیڈ اور پیکڈ اور اثر پیکڈ پائش کو فراہم کردہ اور کشن
ہے ہائی کی سلائی ہائی کے کارکنوں کے پینے کے کی ضرورت کو پورا
کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ کویت اتحاد اور مصر کی اور مصر کی
کرنے والے اداروں کو زیادہ سے زیادہ ٹیکر ایبل روپوں کا استعمال کرنا
چاہیے اور پینے کے ہائی کی بچت کرنی چاہیے۔ پینے کے ہائی کے علاوہ
نویس، نویس کے پائپ اور پورول دیگر متعلقہ کتبے استعمال کیے جائیں
۔ بورو نیس کونین کی ڈرائیو، پائپوں میں درختوں کی ہائی دینے
اور کوس اور اجاے کو دھونے کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ پھر کلر میں بھی
کا گیا ہے کہ سینڈل، بیلو، روپن، رن، بیلو/ آری، ایف، آئی سی
ایر، سی ایس ایئر، ایس آئی سی ایئر، سی ایئر، ایئر اور کوکولا
اور دیگر سیسٹمز پر ٹریٹ پائش (سٹس کی سی) سے تیار شدہ پانی کو
خانہ کی استعمال اور پائش استعمال کو روکنا۔



مبینی: (سلاف رپورٹر) بارش میں تانجر اور ایل کی وجہ سے ہونے والی شدید بارش اور مبینی میئر ورجن کو پانی فراہم کرنے والے ڈیموں میں پانی کے ذخیرے میں کمی کی وجہ سے مبینی میونسپل کارپوریشن نے انتہائی تدابیر کے طور پر مختلف اقدامات کیے ہیں تاکہ مبینی میں پانی کا ذخیرہ کو طویل مدت تک استعمال کیا جاسکے۔ اس سہولت میں میئر ورجن نے 15 مئی 2026ء سے پانی میں 10 فیصدی کا اضافہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ پینے کے پانی کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے وہ 17 جون 2026ء سے غیر پینے کے استعمال پر ضروری پابندیاں لگائیں گے۔ نیز عوام کو پینے کے پلانز کے گوشہ کار طور پر متعلقہ کرائس کے حقیقی اور حتمی اداروں کے ساتھ ساتھ پبلکس کو پانی کی فراہمی میں 20 فیصدی کا اضافہ کیا گیا ہے۔ میونسپل انتظامیہ نے واضح احتیاج ہے کہ ان اقدامات کو عوامی طریقے سے نافذ کیا جائے گا اور اگر یہ پابیاں کامیاب نہیں ہوں گی تو اس کے ذریعہ فراہم ہونے کے پانی کا خلاء استعمال یا ضائع کیا جاسا ہے تو متعلقہ افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ممبران حکومت کے آئی اے کے مضمون کی حمایت کے مطابق مبینی میونسپل کارپوریشن نے پینے کے پانی کی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کو نافذ کرنا شروع کر دیا ہے۔ اسی مناسبت سے میونسپل کارپوریشن کے محکمہ واٹر اینڈ سٹرکچر میں کمی کی وجہ سے دوران اٹھانے سے پانی کے ذخیرہ کو

استثمارات کیلئے اسپیشل آفر

روزنامہ جی رابطہ میں بہترین اور معززین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

☎ → 22-49730011 / 22-49731366

✉ → mumbairaabta@gmail.com

☎ → 7506100010

شویت کے بعد، میڈیٹرین مڈکارنی عمل کے دوران ٹرپ کے روپے میں بہترین دیکھی گئی۔ ایرانی حکام ٹائٹل کے ذریعے ٹرپ کیلئے یہ خیالات کو انتہائی احتیاط سے تیار کر رہے ہیں۔ ایک انکار نے سنا دیا، چونکہ تولد کے جانے والے

ادارتی تصفیہ



مسجد النبی ﷺ کے زندگی کے چھ ماہ پہلو

حضرت محمد ﷺ تاریخ کی عظیم ترین شخصیت ہیں۔ انہوں نے ایک مذہب کی بنیاد رکھی، جس نے ایک عظیم سلطنت قائم کی اور ایک بہترین تہذیب کو جنم دیا۔ عظمت میں کوئی ان کا ثانی نہیں۔ جب وہ 570ء میں مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے تو عرب وہ پیمانہ مدہ علاقہ تھا جو اس وقت کی دوپہر پار فارس اور بازنطین کی توجہ کے لائق تک نہیں تھا۔ وہ ایک ایسے قابل معاصرے میں متیم پیدا ہوئے جہاں آبائی نسب و تبار اور تھقلہ کا ضامن تھا۔ سنہ 632ء میں 63 سال کی عمر میں جب ان کی وفات ہوئی تو وہ ایک سادہ اور روشن خیال مذہب اسلام کا قائم کر چکے تھے۔

ان پر 23 سال کے دوران نازل ہوئے وہی کا مجموعہ قرآن کی صورت میں مرتب کیا گیا جس نے اسلامی تاریخ پر گہرے نقوش چھوڑ دیے۔ انہوں نے جزیرہ فراعرب کو ایک مذہب کے تحت یکجا کیا۔ چند برس کے اندر، ان کے پیروکار ہر اوقیانوس کے ساحلوں سے لے کر راجہ تھان کے صحرائ تک پہنچ گئے۔ ان کی سلطنت کے باقیہ تھے جس نے اس دنیا میں، جو کہ صدیوں پہلے تاریک دور میں چلی گئی تھی، ایک روشن خیال تہذیب کو جنم دیا۔ آج ان کے پیروکاروں کی تعداد 9.1 بلین

سے زیادہ ہے، جو دنیا کی آبادی کا ایک چوتھائی حصہ ہے۔ حضرت محمد ﷺ کی حیات طیبہ پر بہت بڑی تعداد میں کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان کتابوں میں ان کی پیدائش سے لے کر ان کی وفات تک کے حالات تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔ ان کی زندگی کے بارے میں روایات کی ایک بہت بڑی تعداد کے باوجود یہ موضوع اسلامی معاشروں میں تقریباً بھی زیر بحث نہیں آتا۔

اس مقالے کا مقصد سیرت نبوی کے تاریخی ماخذ کا جائزہ لینا ہے۔ ایک حقیقت جس کا ذکر عام طور پر اسلامی معاشروں میں نہیں کیا جاتا، وہ یہ ہے کہ نبی ﷺ کی زندگی کے بارے میں تقریباً تمام روایات ہمارے پاس آٹھویں صدی کے آخر میں، نبی ﷺ کی وفات کے تقریباً 150 سال بعد کے ذرائع سے آئی ہیں۔ ساتویں صدی کے اواخر میں عبدالملک بن مروان (685-705) کے دور تک معاصر ذرائع نہ ہونے کے برابر ہیں۔ صرف چند اسلامی اور غیر اسلامی ذرائع ہیں جو انتہائی مختصر ہیں

اور کسی تفصیل سے عاری ہیں۔ یہ آخذ اگرچہ تاریخی نقطہ نظر سے انتہائی قیمتی ہیں لیکن اپنے اختصار کے لحاظ سے نبی ﷺ کی زندگی کے بارے میں کوئی قابل ذکر تفصیل بیان نہیں کرتے۔

اسلام کی پہلی صدی، یعنی 622ء عیسوی سے 720ء عیسوی تک کے عرصے میں، صرف چالیس ایسے متن موجود ہیں جن میں پیغمبر ﷺ کا ذکر موجود ہے۔ ان میں سے انھیں دستاویزات مسلم تحریروں پر مشتمل ہیں۔ باقی عیسائی ادبی تحریروں میں یہ سب مختصر ہیں اور نبی کی زندگی پر روشنی نہیں ڈالتیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ عصری تحریروں اور روایات میں ان کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ لیکن یہ تحریروں وقت کے ہاتھوں ضائع ہو گئیں۔ بعد کے مورخین نے ان ابتدائی ماخذوں سے ضرور استفادہ کیا ہو گا، لیکن اہم بات یہ ہے کہ آج ہم پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں جو کچھ بھی جانتے ہیں، وہ ان ذرائع سے حاصل ہوا ہے جو ان کی وفات کے تقریباً پندرہ سو سال بعد لکھے گئے۔

پیغمبر ﷺ کا پہلا تذکرہ 637ء عیسوی میں لکھے گئے ہیں ایک نوٹ میں ملتا ہے جس میں کی جنگ گیتھا کے ایک پیش شاہد کے بیان کا تذکرہ ہے۔ یہاں غالباً جنگ یرموک سے مراد ہے۔

نبی ﷺ

کی مزید تفصیل 660 عیسوی میں لکھی گئی ایک تاریخ کی کتاب میں ملتی ہے جو ایک عیسائی رپٹ سٹیوس نے، جو تیسری کی وفات کے 28 سال بعد لکھی تھی۔ اس میں کچھ اسلامی عقائد کا ذکر بھی شامل ہے۔ سٹیوس اپنی کتاب میں عرب فتوحات کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”اس وقت بنی اسامیل میں ایک شخص تھے جن کا نام محمد بن عبد اللہ تھا، وہ ایک سوداگر تھے، وہ خدا کے حکم سے ان (بنی اسامیل) کے سامنے تھا، منہ [اور] راہ حق کے داعی کے طور پر ظاہر ہوئے۔ انھوں نے انہیں ابراہیم کے خدا کو پکپنا نکھیا، خاص طور پر اس لیے کہ وہ موتی کی تاریخ سے روشناس تھے۔ اب چونکہ محمد خدا کی طرف سے تھا، اس لیے ایک ہی حکم سے وہ سب ایک دین میں متحد ہو گئے۔ اپنے پرکاروں کو چھوڑ کر وہ ان زندہ خدا کی طرف متوجہ ہوئے جو ان کے باپ ابراہیم پر ظاہر ہوا تھا۔

چنانچہ، محمد بن عبد اللہ نے ان کے لیے قوانین بنائے: مردار نہ کھانا، شراب نہ پینا، جھوٹی باتیں نہ کرنا، اور زنا کاری میں ملوث نہ ہونا۔ انھوں نے بتایا: میں تم کے ساتھ خدا کے پیشے کے لیے اس زمین کا وعدہ ابراہیم اور ان کے بعد ان کی نسل کے کیا تھا۔ اور اس نے اس زمانے میں اپنے وعدے کے مطابق عمل کیا جب وہ اسامیل سے محبت کرتا تھا۔ لیکن اب آپ ابراہیم کے بیٹے ہیں اور خدا آپ کے لئے ابراہیم اور ان کی نسل سے اپنا وعدہ پورا کر رہا ہے۔ صرف ابراہیم کے خدا سے بدلے چلنے سے محبت کرو اور جا کر اس ملک پر قبضہ کرو جو خدا نے تمہارے لئے تیار کیا ہے۔

ایک اور دلچسپ تذکرہ جان باہر چھانکی کا ہے جو بیسویں سوئیا کے رہنے والے تھے اور جان کارمیل کے خاندان کے رہا تھے۔ اس خاندان میں ہی انھوں نے ایک کتاب لکھی، جو دنیا کی تحقیق سے لے کر اس وقت تک کی ایک مختصر تاریخ ہے۔ اس کتاب کے آخری باب میں وہ عرب کی فتوحات اور 686ء عیسوی کے تہانہ کی فوج اور طاغون کا ذکر کرتے ہیں۔ پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں وہ لکھتے ہیں:

”ان (فارس اور شام) کے ماہین کا کوئی لڑائی نہ ہوئی تھی، اہل مغرب نے، جنہیں وہ دینی امیہ کہتے تھے، فتح حاصل کر لی، اور ان میں سے ایک شخص، جن کا نام معاویہ تھا۔

آپ ﷺ جسم و جان اور روح عرض ہر امتیاز سے خدائی عظیم نشانی تھے قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

غزہ کی داستانِ عرب، جب علم مزاحمت بن جائے

مختصر یہ کہ ایران کا حالیہ سانحہ محض ایک ملک کا مسئلہ نہیں بلکہ پوری مسلم دنیا کے لیے ایک آئینہ ہے جس میں وہ اپنی کمزوریاں دیکھ سکتی ہے۔ عالمی سیاست کی سردمہری اور مفاد پرستی کے دور میں اگر اسلامی ممالک باہمی تعاون، اعتماد اور عملی یکجہتی کو فروغ نہیں دیتے تو ان کی سیاسی خود مختاری بتدریج کمزور ہوتی جائے گی۔ اسلامی تاریخ گواہ ہے کہ جب مسلمان متحد ہوئے تو انہوں نے علم تہذیب اور سیاست میں نمایاں کردار ادا کیا، اور جب انتشار کا شکار ہوئے تو بیرونی قوتوں کے لیے آسان ہدف بن گئے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ جذباتی نعروں کے بجائے عملی حکمت عملی اختیار کی جائے۔ ایسی حکمت عملی جو ملکی اختلافات سے بالاتر ہو کہ مشترکہ مفاد اور اجتماعی وقار کو مقدم رکھے۔ عالمی سیاست کی سلاطین پر حاوی داخلی اختلافات پر حاویا کر مشترکہ قوت میں تبدیل ہو جائے۔

تھکارتی ہیں۔ جب حالات سازگار نہ ہوں تو علم کا حصول ایک عبادت، ایک مزاحمت اور ایک انقلابی عمل بن جاتا ہے۔ غزہ کے طلبہ اور اساتذہ اسی جذبے کے ساتھ علمی شمع روشن رکھتے ہوئے ہیں۔ غزہ کے معاشرے میں نفسیاتی انتقامت ایک نمایاں اور قابل توجہ پہلو کے طور پر سامنے آتی ہے۔ مختلف تحقیقی مطالعات اس حقیقت کی نشاندہی کرتے ہیں کہ مسلسل جنگی حالات، عدم تحفظ اور ذہنی دباؤ کے باوجود طلبہ کی کھینچے کا جذبہ نہ صرف برقرار ہے بلکہ کئی مواقع پر مزید مضبوط ہو جاتا ہے۔ یہ امر اس بات کی دلیل ہے کہ وہاں تعلیم محض ایک سرگرمی نہیں بلکہ امید، حوصلہ اور مستقبل سے وابستگی کی علامت بن چکی ہے۔ یہی تناظر میں ’کالینی صبر‘ (collective resilience) کا تصور بھی خاص اہمیت اختیار کر جاتا ہے۔ غزہ کے لوگ فرافراہی نہیں بلکہ اجتماعی شجاعت پر بھی مشکلات کا مقابلہ کرتے ہیں، ایک دوسرے کا سہارا بنتے ہیں اور اپنے حوصلہ کو قائم رکھتے ہیں۔ یوں نفسیاتی انتقامت ایک اخروی کیفیت کے بجائے ایک ایک ایک قوت بن جاتی ہے، جو نہ صرف تعلیمی تسلسل کو برقرار رکھتی ہے بلکہ پوری قوم کو حالات کے مقابلے میں ڈھلنے کا حوصلہ عطا کرتی ہے۔

نسل نو کی رہنمائی، ایک جامع منصوبہ، غزہ کے سماجی و فکری ڈھانچے میں خواتین کا کردار اہمیت اہم اور مؤثر حیثیت رکھتا ہے۔ وہ محض گھریلو دائرے تک محدود نہیں بلکہ علمی، پیشہ ورانہ اور سماجی میدانوں میں بھرپور انداز میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ خاص طور پر تدریس، طب اور سماجی خدمات جیسے شعبوں میں ان کی موجودگی نہ صرف نمایاں ہے بلکہ ایک مضبوط اور مثبت تربیتی کی علامت بھی ہے۔ تعلیمی میدان میں خواتین اساتذہ کی نسل کی فکری و اخلاقی تربیت میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہیں، جب کہ طب کے شعبے میں وہ مشکل ترین حالات کے باوجود انسانی جانوں کو تحفظ کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ اسی طرح سماجی خدمات کے میدان میں خواتین کمزور طبقات کی مدد، نفسیاتی معاونت اور تعلیمی کی بنیادی بنیادیں قائم کر رہی ہیں۔ اس طرح غزہ کی خواتین نہ صرف معاشرے کی انتقامت کو مضبوط بناتی ہیں بلکہ علم، خدمت اور حوصلے کی ایک زندہ مثال بھی پیش کرتی ہیں، جو نسل نو کے لیے تحریک اور رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ غزہ کا تجربہ ہمیں سکھاتا ہے کہ کئی کئی نسلوں کی طرف راغب کرنے کے لیے چند بنیادی اصولوں کا اپنانا ضروری ہے۔ مقصد کا شعور وہ بنیاد ہے جس پر نوجوانوں کی علمی شخصیت استوار ہوتی ہے۔ جب انہیں یہ احساس ہوجائے کہ ان کی طرف ذاتی ترقی کا ذریعہ نہیں بلکہ اجتماعی بہبود اور فلاح کا ذریعہ ہے تو ان کے لیے ان کی تعلیم کا جذبہ خود بخود پیدا ہو جاتا ہے۔ یہی شعور اپنی محنت، تجو اور انتقامت کی راہ پر گامزن کرتا ہے۔ اس شعور کو جلا بخشنے میں مثالی قیادت کا کردار اہمیت اہم ہوتا ہے۔ ایسے رہنما اور اساتذہ جو فکری اعتبار سے مضبوط ہوں، نہ صرف رہنمائی فراہم کرتے ہیں بلکہ نسل نو کو ارد گرد سے نوجوانوں کے لیے جیتے جاگتے نمونے بن جاتے ہیں۔ ان کی موجودگی نوجوانوں کے اندر اعتماد اور سمت دہن پیدا کرتی ہے۔ زندگی کے ٹھنڈے حالات میں امید کا پیغام اس سڑک چار کی کھینچنے کی قوت فراہم کرتا ہے۔



ایسے علم تحقیق اور محنت کا ذکر یہ ہیں۔ غزہ کے نوجوان محض ذہنی حقائق تک محدود نہیں رہے، بلکہ انہوں نے جدید ذرائع ابلاغ کو مؤثر انداز میں استعمال کرتے ہوئے اپنی آواز کو عالمی سطح تک پہنچایا ہے۔ مسلسل میڈیا پلیٹ فارمز، سماجی تحریروں اور ڈیجیٹل ڈیویٹیشن کے ذریعے وہ نہ صرف اپنے حالات و تجربہ کو دنیا کے سامنے پیش کر رہے ہیں بلکہ غالب عالمی بجائے کوئی پیچیدہ کر رہے ہیں۔ یہ سرگرمیاں اس بات کی غماز ہیں کہ غزہ کی مزاحمت صرف میدان عمل تک محدود نہیں بلکہ فکری اور معلوماتی سطح پر بھی پوری قوت کے ساتھ جاری ہے۔ نوجوان اپنی تحریروں، ویڈیوز اور ڈیجیٹل مواد کے ذریعے ایک متبادل بنائیں تشکیل دے رہے ہیں، جو حقائق کی تہمتیں کرتا ہے اور عالمی رائے عامہ کو متاثر کرتے ہیں، صلیانیت رکھتا ہے۔ یوں وہ جدید دور کی ایک جنگ میں، جہاں معلومات اور بنیادی بنیادی ہتھیار بن چکے ہیں، نہایت بصیرت اور شعور کے ساتھ اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔

ناساعد حالات اور علمی انتقامت: غزہ کی داستان، عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ علمی ترقی کے لیے سازگار ماحول، وسائل اور امن ضروری ہیں، لیکن غزہ اس مفروضے کو چیلنج کرتا ہے۔ وہاں کے حالات بغیر انتہائی سخت اور تکلیف دہ ہیں مگر اس کے باوجود علمی سرگرمیاں جاری رہنا اس بات کا ثبوت ہے کہ حقیقی جذبہ اور عزم کی کمی کا رکاوٹ وجود رکھتا ہے۔ یہ حقیقت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ مشکلات دراصل انسان کے عزم کو

مستوجبِ خان (ممبئی)

عصر حاضر کی جگہ تیز دہائیاں، جہاں طاقت، وسائل اور اختیاری غلبہ کی کامیابی کا معیار ترجیح کیا گیا ہے، وہاں بعض لحاظ پہلے خاموش مگر مضبوط فکری قوت کے ذریعے اس تصور کو چیلنج کرتے نظر آتے ہیں۔ یہ خطے ہمیں یہ درس دیتے ہیں کہ حقیقی قوت تصنیروں اور دولت میں نہیں بلکہ علم، شعور، انتقامت اور مقصد پر مشتمل ہوتی ہے۔ انہی روشن مثالوں میں ایک نمایاں نام غزہ کا ہے۔ ایک ایسا خطہ جو مسلسل آزمائشوں، محاصرے اور محرمیوں کے باوجود عزم و حوصلہ فکری بیداری اور علمی انتقامت کی زندہ تصویر بن چکا ہے۔ غزہ کی کہانی محض مزاحمت کی داستان نہیں بلکہ ایک ایسے معاشرے کی عکاسی ہے جو علم کو اپنی ہمت، قیادت کا اپنی رہنمائی، اور نسل کو اپنے مستقبل کی بنیاد سمجھتا ہے۔ یہاں کے حالات ہمیں یہ سکھاتے ہیں کہ جب قوتیں مشکلات کے اندر محرمیوں میں علمی شجاعت کی روشنی میں نہ ہوں تو نہ صرف خود کو مضبوط بنائیں بلکہ دنیا کے لیے بھی امید اور حوصلے کا پیغام بن جاتی ہیں۔ زیر نظر مضمون اسی حقیقت کو اجاگر کرنے کی ایک کوشش ہے کہ غزہ کی کامیابی کو صرف سیاسی یا عسکری تناظر میں نہیں بلکہ ایک ہمہ جہت فکری، علمی اور اخلاقی مظہر کے طور پر سمجھا جائے۔ جہاں علم، قیادت اور نسل نو کی تربیت مل کر ایک ایسی قوت تشکیل دیتے ہیں جو ہر آزمائش کے باوجود بلند رہتی ہے۔

دنیا کی تاریخ میں بعض خطے جغرافیائی حدود میں رہتے بلکہ وہ عزم، انتقامت اور فکری بیداری کی زندہ علامت بن جاتے ہیں۔ غزہ بھی ایسی ہی ایک خطہ ہے، جہاں دینی شجاعت، مسلسل محاصرہ اور سنگین حالات کے باوجود ایسی فکری قوتیں پروان چڑھتی رہی ہے جو اس کی مزاحمت، قیادت اور اجتماعی شعور کی بنیاد ہے۔ غزہ کی کامیابی کو محض فکری یا سیاسی زادہ سے دیکھنا اس کے نتیجے میں جو ہرے انتقامی ہونے کے پس منظر میں ایک گہرے فکری، ذوق، اختیار اور شعور قیادت کا فرما ہے۔ علمی ذوق اور محنت: مزاحمت کا سرچشمہ، غزہ کے عوام نے یہ حقیقت بخوبی سمجھی ہے کہ علم محض کتابوں تک محدود نہیں بلکہ یہ شعور، بصیرت اور محنت کا سرچشمہ ہے۔ سخت ترین حالات میں تعلیمی سرگرمیوں کا تسلسل اس بات کا ثبوت ہے کہ وہاں کے نوجوان اور طلبہ علم کو اپنی قیادت اور آزادی کی جدوجہد کا بنیادی ہتھیار سمجھتے ہیں۔ ساتھ ساتھ ماحول، محدود وسائل اور مسلسل خطرات کے باوجود تعلیمی اداروں کا قائم رہنا اور علمی شجاعت کی زندہ بقا اس امر کی واضح دلیل ہے کہ علمی شجاعت کو کھینچنے کی ایک۔ علمی ذوق نوجوانوں میں تحقیق، تجربہ اور فکری فکر کو قائم کرتا ہے۔ نہ صرف اپنے حالات کو سمجھنے میں بلکہ عالمی سیاست، میڈیا کے بیانیے اور تنازع کے تناظر میں اپنی جدوجہد کو ایک وسیع فکری بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ اس طرح غزہ کی مزاحمت ایک اندویش دہن نہیں بلکہ شعور و ارادے سے بھرپور ایک مضبوط جدوجہد بن جاتی ہے۔

غزہ میں مسلسل محاصرے اور سخت ترین حالات کے باوجود تعلیمی میدان میں جو انتقامت اور تسلسل دیکھنے کو ملتا ہے، وہ اپنی مثال آپ ہے۔ شرح خواندگی (Literacy Rate) 90 فیصد سے زائد

روزنامہ ’معمی رابطہ میں شائع ہونے والے مضامین و مراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

مراسلات و اعلانات

حق کا گناہ گریں کو سب سے پہلے اپنے اندر موجود آرائش اس ذہن رکھنے والے افراد سے کیا کرتا ہوگا۔ سوال یہ ہے کہ کیا یہ اصول شیعہ مگر پریمی لاگو ہوں گے یا پھر اقتدار کے کھیل میں سب کچھ نظر انداز کر دیا جائے گا؟ گناہ گریں نے ماضی میں اپنے دوزخ پرانے راجنا کو محض پارٹی اصولوں کے خلاف بیان دینے پر کاہنہ سے بے طرف کر دیا تھا لیکن آج شیعہ مگر کے اقدامات پر قیادت خاموش ہے۔ آخر یہ خاموشی کیوں؟ اس اصول صرف چند رہنماؤں کے لیے ہیں اور طاقتور افراد کے لیے عادت؟ حقیقت یہ ہے کہ کمزور طبقوں کی سیاست وقتی طور پر شیعہ مگر کا طاقتور بائیسکی ہے۔ مگر بطور مدت میں گناہ گریں کے لیے زہر قاتل ثابت ہو سکتی ہے۔ اقلیتیں اور سیکولر دین رکھنے والے عوام گناہ گریں کی ریزہ کی بڑی ہیں۔ اگر یہ طبقہ بااعتدال کا شکار ہو گیا تو گناہ گریں کے پاس بچنے کو کچھ نہیں رہے گا۔ یہ وقت ہے کہ گناہ گریں اپنی صفوں میں موجود ان نرم ہندوؤں کی لہر کو پکچھا لے اور اس کا دھوکہ جواب دے۔ اگر یہ دوش جاری رہی تو پارٹی نہ صرف اپنے ووٹ بینک سے محروم ہوگی بلکہ زعفرانی طاقتوں کے ہاتھ مضبوط کرنے کا سبب بھی بنے گی۔ سیاست میں حکمت عملی ضروری ہے، لیکن اصولوں کی قربانی پر مبنی حکمت عملی بھی دیر پا یا کامیابی نہیں دلا سکتی۔ گناہ گریں کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ اپنی ایک سیکولر اور اصولی جماعت ہے یا پھر محض اقتدار کے حصول کے لیے نظریات کا سودا کرے کہ تو تیار ایک اور جماعت۔ شیعہ مگر کے حالیہ اقدامات اسی سوال کا سب سے بڑا امتحان ہیں۔

راست ہدایت اس بات کی غماز کرتی ہے کہ وہ مخالف پارٹی کی خوشنودی کے بھی خواہاں ہیں۔ یہ عمل اس وقت اور بھی متفاد لگتا ہے جب بین حکومت اور اس کے رہنما مسلمانوں کے خلاف نازیبا بیانات دینے والوں پر کوئی کارروائی نہیں کرتے۔ کیا وجہ ہے کہ ایک عام شری کے لی اہل سنوٹی پر پختہ دی بیان پر ہنگامہ نہ پر کیا جاتا ہے لیکن اقلیتوں کو بار بار نشانہ بنانے والوں کو چھوٹ ملتی ہے؟ یہ دہرا معیار کرنا تک کے سیکولر عوام کا گناہ گریں کی نیت پر شک کرنے پر مجبور کر رہا ہے۔ شیعہ مگر کی سیاسی سرگرمیوں کا ایک اور پہلو بھی ہے۔ وہ بھی کھیلے میں ہیں جہاں وہ چڑھ کر کھڑے لیٹے ہیں، اگر تب اپنی عقلی زندگی کی اکثر بیات میں گناہ گریں کے برخلاف شریک کرتے ہیں اور کبھی پارٹی قیادت کی رائے کے خلاف جہت کرنا پیش دیتے ہیں۔ ان کے قیام اقدامات اس تاثر کو جنم دے رہے ہیں کہ وہ دوزخ پرانی کی کرسی حاصل کرنے کے لیے ہر ممکن سیاسی حربہ آزمانے پر تے ہیں۔ بعض مبصرین کا خیال ہے کہ وہ دانستہ طور پر پیغام دینا چاہتے ہیں کہ اگر انہیں دوزخ پرانی نہیں بنایا گیا تو ان کے پاس متبادل رائے موجود ہیں۔ یہ سب کچھ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب گناہ گریں کے کئی اصول پسند اور سیکولر نظریات رکھنے والے لیڈران بر ملا شیعہ مگر کے طرز عمل پر تنقید کر چکے ہیں۔ خود اہل گامدہ کا وہ بھی بیان آیا ہے جب انہوں نے کہا

سیکولر گناہ گریں کے اندر نرم ہندو تو انی دتک

کرنا تک کی سیاست میں اس وقت سب سے زیادہ بحث کا موضوع نائب وزیر اعلیٰ اور راجی کنگریں صدر ڈی کے شیعہ مگر ہیں۔ ان کے بعض حالیہ اقدامات اور بیانات نے نہ صرف گناہ گریں کے دیر پر سیکولر شخص کی پہچان کیا ہے بلکہ یہ سوال بھی اٹھا یا ہے کہ کیا وہ اقتدار کی کرسی کے لیے ہر پارٹی کے بنیادی نظریات تک پران کرنا نہیں ہیں۔ ایوان اسمبلی میں آرائش اس کا ترانہ پڑھنا ان کے سیاسی سفر کا محض ایک واقعہ نہیں بلکہ ایک ایسی سوچ کا اظہار ہے جسے نرم ہندوؤں کا تیار کیا جا رہا ہے۔ یہ سوچ گناہ گریں کو اس کے سب سے بڑے اور فیصلہ کن ووٹ بینک سے دور کرنے کی طاقت رکھتی ہے۔ شیعہ مگر اس سے پہلے کئی مواقع پر آرائش اس کی ہمہ گیر فیکٹ کر چکے ہیں۔ ان کے بعض بیانات نے ہمیشہ پارٹی کے اندرونی سطحوں کو پریشان کیا ہے، لیکن اب ایوان میں ترانہ پڑھنے کے بعد یہ معاملہ محض اختلاف رائے نہیں بلکہ ایک بڑے نظریاتی بحران کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر گناہ گریں کا ریاستی صدر وہ کیوں کر رہا ہے جس کے خلاف پوری پارٹی اپنی بنیاد سے رو کر قیادت تکلانے کا دعویٰ کرتی آتی ہے؟ وہ کشتہ چند ہفتوں میں شیعہ مگر کے سیاسی رویے مزید متنازع ہو گئے ہیں۔ بی۔ پی۔ نے جی کے مقتدر رہنما بی ایل ستوش کے خلاف تنقید کرنے والے ایک فرد کو قانون کے شکنجے میں لانے کی ان کی براہ

اتر پردیش، تقریباً ۱۳ کروڑ نام حذف

جس وقت سے ملک میں مختلف ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں میں ایس آئی آر کا عمل شروع ہوا ہے اس وقت سے ایک طرح کی افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ ملک کی بیشتر ریاستوں میں جہاں ایس آئی آر کا عمل ہوا ہے لاکھوں کی تعداد میں ووٹرس کے نام فہرست رائے دہندگان سے حذف کئے جا رہے ہیں۔ اس تعلق سے مختلف بھانے پیش کئے جا رہے ہیں اور ایسی وجوہات بتائی جا رہی ہیں جن سے الیکشن کمیشن کا فیصلہ درست قرار دیا جاسکے۔ چاہے بہار ہو یا پھر راجستھان ہو یا کوئی اور ریاست ہوا لاکھوں کی تعداد میں ووٹرس کے نام فہرست رائے دہندگان سے خارج کئے گئے۔ اب ملک کی سب سے بڑی اور سیاسی اعتبار سے انتہائی اہمیت کی حامل ریاست اتر پردیش میں بھی ایس آئی آر کا عمل مکمل ہو گیا ہے اور جو مسودہ ووٹرس کا تیار کیا گیا ہے اس کے مطابق ریاست میں جملہ ووٹرز 89 لاکھ ووٹرس کے نام فہرست رائے دہندگان سے حذف کر دیے گئے ہیں۔ ریاست میں جملہ 44.15 لاکھ ووٹرز تھے جن کی تعداد اب ایس آئی آر کے بعد گھٹ کر 55.12 کروڑ ہو گئی ہے۔ الیکشن کمیشن کا یہی کچھ کہنا ہے کہ کچھ ووٹرس فوت ہو گئے ہیں۔ کچھ ووٹرس اپنے گھروں پر موجود نہیں پائے گئے ہیں اور کچھ ووٹرس ملک کی دوسری ریاستوں یا شہروں کو منتقل ہو گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن یا مرکزی حکومت کی جانب سے مسلسل یہ دعوے کئے جا رہے ہیں کہ ایس آئی آر کا عمل کسی طرح کے نقصان سے پوری طرح پاک ہے اور کسی بھی اہل ووٹر کا نام حذف نہیں کیا گیا ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اپوزیشن جماعتوں کے کئی قائدین ایسے ہیں جنہوں نے خود اپنا اور اپنے افراد خاندان کا نام فہرست رائے دہندگان سے حذف ہوجانے کا دعویٰ کیا ہے۔ اتر پردیش میں کانگریس کے سینیٹریز گر دیپ سنگھ پٹیل نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ ان کا اور ان کے افراد خاندان کا نام فہرست سے خارج کر دیا گیا ہے۔ مسٹر پٹیل کانگریس کے سینیٹریز اور کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن بھی ہیں۔ اسی طرح سے کئی دوسرے افراد اب بھی دعویٰ کیا ہے کہ الیکشن کمیشن کا عمل ان تک نہیں پہنچا اور ان کے نام فہرست سے نکال دئے گئے ہیں۔ قابل غور بات یہ ہے کہ عوامی زندگی میں سرگرم رہنے اور طویل سیاسی کیریئر رکھنے والے سیاسی قائدین کے نام بھی اگر فہرست رائے دہندگان سے حذف کئے جا رہے ہیں تو پھر عام آدمی کے تعلق سے کیا کچھ ہو رہا ہوگا اس کا جائزہ لینا زیادہ مشکل نہیں رہ جاتا۔ بہار میں جس وقت الیکشن کمیشن نے ایس آئی آر کا عمل عین اسٹیبل انتخابات سے قبل شروع کیا تھا اس دوران کئی افراد ایسے تھے جنہیں الیکشن کمیشن نے مردہ قرار دیتے ہوئے ان کے نام فہرست سے خارج کر دیے تھے تاہم یہ لوگ بعد میں میڈیا کے سامنے پیش ہوئے اور خود سپریم کورٹ بھی پوچھنے لگا کہ یہ ثابت کر سکیں کہ وہ زندہ ہیں۔ اس طرح یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے ایس آئی آر کا جو عمل کیا جا رہا ہے اس میں کئی طرح کی خامیاں پائی جاتی ہیں۔ سب سے پہلے تو یہ بات اہم ہے کہ ایس آئی آر کیلئے جو وقت دیا جا رہا ہے وہ کروڑوں رائے دہندوں کی جانچ کرنے کیلئے کافی نہیں ہو سکتا۔ انتہائی معمولی وقت میں ایس آئی آر کا عمل مکمل کرنے کا نشانہ دیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے بی ایل اوڈیا پھر کمیشن کا دوسرا عملہ اپنی ذمہ

دار یوں کو ٹھیک طرح سے پوری کرنے میں کامیاب نہیں ہو رہا ہے۔ وہ اڈھا ک بنیادوں پر کام کو پورا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جس کی وجہ سے کئی اہل اور موجود ووٹرس کے نام فہرست سے غائب ہو رہے ہیں اور انہیں دوبارہ فہرست میں شامل کرنے میں ووٹرس کو انتہائی مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ یہ بات درست ہے کہ کسی نااہل فرد کا نام ووٹرس میں موجود نہیں رہنا چاہئے تاہم یہ بھی لازمی ہے کہ کسی اہل ووٹر کا نام فہرست سے خارج بھی نہ ہو جائے۔ الیکشن کمیشن کا عملہ جس طرح سے اپنا کام کر رہا ہے وہ مناسب نہیں کہا جاسکتا ہے۔ کئی مواقع پر اور کئی مقامات پر اس تعلق سے شکایات سامنے آئی ہیں۔ اس طرح سے ہزاروں نہیں لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں افراد کے نام اگر فہرست رائے دہندگان سے خارج ہوجاتے ہیں تو یہ ایک بڑا جمہوری اور سنگین مسئلہ بن سکتا ہے۔ اس معاملہ کو سیاسی بینک سے دیکھنے کی بجائے بنیادی سے جائزہ لے کر خامیوں کو دور کرنے کیلئے کمیشن کو ذمہ داری نبھانی چاہئے۔

[illegible]

پنی اوکے میس مکالمے اوز جمہوری عمل کامطالبہ زور پکڑنے لگا
پاکستانی حکومت طاقت کے استعمال کے بجائے مذاکرات اور سیاسی
مشاورت کے ذریعے مسائل کا حل تلاش کریں: شمیر ڈائیسپورا کولیشن



دینے کی بات کر رہے ہیں۔ بیان میں زور دیا گیا کہ انسانی جانوں کا تحفظ نہ صرف یقینی بنایا جائے اور تمام قریبی قتل، برادری اور دوزمردانہ کا مظاہرہ کریں۔ تنظیم کے مطابق پانچواں چٹکا صرف ای صورت ممکن ہے جب عوامی شکایت کو سنا جائے، جمہوری اداروں کو مطلوب کیا جائے اور استخفاقات کو ختم کر کے ذریعے حل کیا جائے۔ شہر اور اسپور کوکشن نے اپنے بیان کا اختتام کر لیا کہ موجودہ حالات میں شفافیت، انصاف، برابری اور جمہوریت شمولیت ہی آگے بڑھنے کا واحد قابل عمل راستہ ہیں۔

سرنگل پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر (پا) (او کے) میں جاری سیاسی تشویش اور عوامی بے چینی کے درمیان مکالمے، خفاہیت اور مہرہوی عمل کے الزامات پر اضافہ کئے ہیں آ رہا ہے۔ کشمیر آسپھر اور کوئٹہ نے ایک خفاہیت بیان جاری کرتے ہوئے پاکستانی حکومت، اپنی او کے انتظامیہ، حکومتوں اور جوئےٹ عوامی پیش کش (JAAC) پر زور دیا ہے کہ وہ طاقت کے استعمال کے بجائے مذاکرات اور سیاسی مشاورت کے ذریعے مسائل کا حل تلاش کریں۔ تنظیم نے اپنی انجیل میں حالیہ واقعات، مہینہ بلوچستان، ریشیوں، گرفتاریوں اور برقی ہوئی عوامی بے چینی پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ تنظیم کی کہا گیا کہ سیاسی، آئینی، اقلیتی اور کلاسیکی نوٹس کے مطابق جوئےٹ اور پھرتی کا راز باعقید مذاکرات کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے، نہ کہ اقتصادیاں باجر کے ذریعے۔ کشمیر آسپھر اور کوئٹہ نے طاقت کے استعمال کے خاتمے، بلوچان اور گرفتاریوں سے متعلق مکمل شفافیت، تمام واقعات کی آزادانہ تحقیقات اور عوامی شہادت کے الزامے کی تیسری جامع کارروائی میں کہا گیا کہ تنظیم نے انتخابی لینڈ کے مہاجر رشتہوں، آئینی اصلاحات اور

یوپی: جی آر پی ہیڈ کانسٹیبل جمشید فرقہ والا نے ہم آہنگی کے فروغ سمیت تعفی

یونی جی آر بی کا سٹیبیل جمشید نے فرقہ وارانہ ہم آہنگی قائم کرنے کیلئے استعفیٰ دے دیا، ان کا کہنا ہے کہ وہ سیاست میں آنا چاہتے ہیں



مزید کہہ کر سیاہی شویت اسٹیکر اقدار کو فروغ دینے اور ساری اتحاد کو مضبوط کرنے کے لیے ایک پالیسی فارم فراہم کرے گی۔" واضح رہے کہ بزور پولیسی کی ایک رپورٹ کے مطابق، "دیوے پولس سمجھے کو ابھی تک جیشیا کا استغنیٰ باضابطہ طور پر موصول نہیں ہوا ہے، اور یہ کہ اس نے اس بات کی تصدیق نہیں کی ہے کہ آیا اسے قبول کیا جائے گا۔ تاہم جیشیا نے بھی دعویٰ کیا کہ اس کے لیے جیشیا کی بنیادی ضروریات پر پولیس انٹرنیشنل کا تھا تاہم

اتر پردیش میں گورنمنٹ ویلے پولیس (پلیس آفیسر) کی تعینات ایک مسلمان ہیڈ کوارٹریل نے اپنے جہد سے استعفیٰ دے دیا ہے، اور کہا ہے کہ وہ دست میں آچانچے ہیں اور فرقہ وارانہ جنگ کو فروغ دینے کے لیے کار کرنا چاہتے ہیں۔ محمد بشید، جو بریلی علاقے میں تعینات تھے، حال میں اپنے سابقہ دو بیانات کے بعد استعفیٰ کے خدشہ کے ان اعلان سامنے لائے گئے۔

جسٹس میڈیا پر واٹر لو ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق یہ استعفیٰ خط بریلی کے سینئر پریذیڈنٹ آف پولیس اورنگ آریہ کو بھیجا گیا تھا۔ اپنے استعفیٰ خط میں محمد بشید نے کہا کہ انہوں نے اپنے پرے کبیر میئر میں بنامی، خلیفہ اور نظم ضبط کے ساتھ پولیس محکمے کی خدمت کی کھد کیا کہا۔

محمد بشید نے کہا کہ پولیس اور نظم ضبط کے ساتھ ادارے کی کوشش کی پولیس کی وردی نے مجھے معاشرے میں عزت دی، اور مجھے محکمے کی شکایت ہے۔ بعد ازاں بشید نے کہا کہ وہ ملک میں برقی پول فورڈ اور ادارہ کی سے شہر پریشان ہیں۔ انہوں نے لکھا: ”موجودہ وقت میں ملک کی سیاست میں فرقہ وارانہ برہن ہے، جس کی وجہ سے ایک دوسرے کو دین کے تہہ ہے۔“

بشید نے کہا کہ ایک دوسرے ہم آہنگی، اتحاد اور برائی

ہندوستان کا جی ۷ / ۷ کردار بدلتے ہوئے

عالمی نظام کی عکاسی کرتا ہے: مارک کارنی

اٹلانٹک ٹینڈنس کے وزیر اعظم مارک کارنی نے کہا کہ فرانس میں G7 سربراہی اجلاس میں ورلڈ کانٹاک فورم میں اس نے اٹھائے تھے، جہاں انہوں نے بڑھتے ہوئے جغرافیائی سیاسی چیلنجوں کے جواب میں درمیانی طاقتوں پر تعاون کرنے پر زور دیا۔ توقع ہے کہ سربراہی اجلاس کے ایجنڈے میں عالمی اقتصادی استحکام، ہوائی اور سمیت کی سلامتی، یورپ کی ترقی اور مشرق وسطیٰ کے تنازعات اور مصنوعی ذہانت کی حکمرانی کا احاطہ کیا جائے گا۔ AI کی ترقی کی تیز رفتاری پر روشنی ڈالے ہوئے، کارنی نے خبردار کیا کہ اس شعبے دنیا بھر میں بڑے پیمانے پر غیر منظم سے اتر کر کہہ کہ مشترکہ معیارات اور تحفظات کا

کے رواجی ادراکین سے بہت کم تر بین الاقوامی تعاون اور نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اگر رہنما سے براہ راست اجلاس سے پہلے کیا گیا کیس تسلیم ہے کہ G7، اگر اس سے پہلے بھی دنیا کو بولایا ہے، یہ وہ دنیا نہیں بنایا اور دنیا بھر کے لئے 52 برس کی مسہمت، جو شکل کو فرانس کے شہر ایوین میں شروع ہوئے والی ہے، نہ صرف 7 ممالک کے لئے بھارت، برازیل، مصر، یونان کی پہلی اجلاس یا ساتوں سمیت شرکت دار ممالک کو بھی اکٹھا کر کے لکھا جائے گا۔ یہ کیا کیس عالمی مسائل پر پڑاؤ لگنے پر بہت چپت ہے۔ کیسے شروع تر نقطہ نظر اور نقطہ نظر کا مشورہ کیا ہے۔ کارنی کے مطابق یہ نقطہ نظر دنیا بھر کے لئے لارڈ ریکی کی شکل کو واضح کرنے میں مدد دے گا۔ اس سال کے شروع میں دس ایوین

قیام بحث کا اہم مرکز ہوگا۔ G7 میں کیونڈا، افراس، جرمنی، اٹلی، جاپان، برطانیہ، امریکہ اور یو این میں شامل ہیں۔ امریکی صدر رونڈو، فرانس کیونڈا کے وزیر اعظم مالک کاٹلی، اطالوی وزیر اعظم جارجیا کیونڈا، جاپانی وزیر اعظم ناٹو سٹاکا، کینیڈا کیونڈا وزیر اعظم کیرسٹر اسامو اور جرمن چانسلر فریدرک مرز کی شرکت متوقع ہے۔ یو این کی بین الاقوامی نمائندگی یو این کی صدر اسولواوان ڈی بلین اور یو این کی صدر انڈونیشیا سوریا گابریس کے فرانس میں صدر فریڈون کی میزبانی میں جن جن 7 کے بارے میں مذاکرات کو مدعو کیا ہے، جن میں وزیر اعظم یونڈا، وزیر اعظم مصر، صدر اسرائیل کے صدر اور وزیر اعظم اسولواوان اور ڈینی کو با کے صدر کی میزبانی کے صدر اور صدر ڈیو شول ہیں۔

روایتی تاریخین سے ہمہ گریخت ترین اقوامی اتحادوں اور فطرتی ضرورتوں سے پیدا کیے گئے جھانڈے سربراہی اجلاس سے پہلے کیا گیا کہ تسلیم ہے کہ 67، 68، 69، 70، 71، 72، 73، 74، 75، 76، 77، 78، 79، 80، 81، 82، 83، 84، 85، 86، 87، 88، 89، 90، 91، 92، 93، 94، 95، 96، 97، 98، 99، 100، 101، 102، 103، 104، 105، 106، 107، 108، 109، 110، 111، 112، 113، 114، 115، 116، 117، 118، 119، 120، 121، 122، 123، 124، 125، 126، 127، 128، 129، 130، 131، 132، 133، 134، 135، 136، 137، 138، 139، 140، 141، 142، 143، 144، 145، 146، 147، 148، 149، 150، 151، 152، 153، 154، 155، 156، 157، 158، 159، 160، 161، 162، 163، 164، 165، 166، 167، 168، 169، 170، 171، 172، 173، 174، 175، 176، 177، 178، 179، 180، 181، 182، 183، 184، 185، 186، 187، 188، 189، 190، 191، 192، 193، 194، 195، 196، 197، 198، 199، 200، 201، 202، 203، 204، 205، 206، 207، 208، 209، 210، 211، 212، 213، 214، 215، 216، 217، 218، 219، 220، 221، 222، 223، 224، 225، 226، 227، 228، 229، 230، 231، 232، 233، 234، 235، 236، 237، 238، 239، 240، 241، 242، 243، 244، 245، 246، 247، 248، 249، 250، 251، 252، 253، 254، 255، 256، 257، 258، 259، 260، 261، 262، 263، 264، 265، 266، 267، 268، 269، 270، 271، 272، 273، 274، 275، 276، 277، 278، 279، 280، 281، 282، 283، 284، 285، 286، 287، 288، 289، 290، 291، 292، 293، 294، 295، 296، 297، 298، 299، 300، 301، 302، 303، 304، 305، 306، 307، 308، 309، 310، 311، 312، 313، 314، 315، 316، 317، 318، 319، 320، 321، 322، 323، 324، 325، 326، 327، 328، 329، 330، 331، 332، 333، 334، 335، 336، 337، 338، 339، 340، 341، 342، 343، 344، 345، 346، 347، 348، 349، 350، 351، 352، 353، 354، 355، 356، 357، 358، 359، 360، 361، 362، 363، 364، 365، 366، 367، 368، 369، 370، 371، 372، 373، 374، 375، 376، 377، 378، 379، 380، 381، 382، 383، 384، 385، 386، 387، 388، 389، 390، 391، 392، 393، 394، 395، 396، 397، 398، 399، 400، 401، 402، 403، 404، 405، 406، 407، 408، 409، 410، 411، 412، 413، 414، 415، 416، 417، 418، 419، 420، 421، 422، 423، 424، 425، 426، 427، 428، 429، 430، 431، 432، 433، 434، 435، 436، 437، 438، 439، 440، 441، 442، 443، 444، 445، 446، 447، 448، 449، 450، 451، 452، 453، 454، 455، 456، 457، 458، 459، 460، 461، 462، 463، 464، 465، 466، 467، 468، 469، 470، 471، 472، 473، 474، 475، 476، 477، 478، 479، 480، 481، 482، 483، 484، 485، 486، 487، 488، 489، 490، 491، 492، 493، 494، 495، 496، 497، 498، 499، 500، 501، 502، 503، 504، 505، 506، 507، 508، 509، 510، 511، 512، 513، 514، 515، 516، 517، 518، 519، 520، 521، 522، 523، 524، 525، 526، 527، 528، 529، 530، 531، 532، 533، 534، 535، 536، 537، 538، 539، 540، 541، 542، 543، 544، 545، 546، 547، 548، 549، 550، 551، 552، 553، 554، 555، 556، 557، 558، 559، 560، 561، 562، 563، 564، 565، 566، 567، 568، 569، 570، 571، 572، 573، 574، 575، 576، 577، 578، 579، 580، 581، 582، 583، 584، 585، 586، 587، 588، 589، 590، 591، 592، 593، 594، 595، 596، 597، 598، 599، 600، 601، 602، 603، 604، 605، 606، 607، 608، 609، 610، 611، 612، 613، 614، 615، 616، 617، 618، 619، 620، 621، 622، 623، 624، 625، 626، 627، 628، 629، 630، 631، 632، 633، 634، 635، 636، 637، 638، 639، 640، 641، 642، 643، 644، 645، 646، 647، 648، 649، 650، 651، 652، 653، 654، 655، 656، 657، 658، 659، 660، 661، 662، 663، 664، 665، 666، 667، 668، 669، 670، 671، 672، 673، 674، 675، 676، 677، 678، 679، 680، 681، 682، 683، 684، 685، 686، 687، 688، 689، 690، 691، 692، 693، 694، 695، 696، 697، 698، 699، 700، 701، 702، 703، 704، 705، 706، 707، 708، 709، 710، 711، 712، 713، 714، 715، 716، 717، 718، 719، 720، 721، 722، 723، 724، 725، 726، 727، 728، 729، 730، 731، 732، 733، 734، 735، 736، 737، 738، 739، 740، 741، 742، 743، 744، 745، 746، 747، 748، 749، 750، 751، 752، 753، 754، 755، 756، 757، 758، 759، 760، 761، 762، 763، 764، 765، 766، 767، 768، 769، 770، 771، 772، 773، 774، 775، 776، 777، 778، 779، 780، 781، 782، 783، 784، 785، 786، 787، 788، 789، 790، 791، 792، 793، 794، 795، 796، 797، 798، 799، 800، 801، 802، 803، 804، 805، 806، 807، 808، 809، 810، 811، 812، 813، 814، 815، 816، 817، 818، 819، 820، 821، 822، 823، 824، 825، 826، 827، 828، 829، 830، 831، 832، 833، 834، 835، 836، 837، 838، 839، 840، 841، 842، 843، 844، 845، 846، 847، 848، 849، 850، 851، 852، 853، 854، 855، 856، 857، 858، 859، 860، 861، 862، 863، 864، 865، 866، 867، 868، 869، 870، 871، 872، 873، 874، 875، 876، 877، 878، 879، 880، 881

اور ہندوستان-سوئٹزر لینڈ شراکت کو مزید گہرا کرنے کے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔ ان ابتدائی سفارتی بات چیت کے بعد ایوین میں ہندوستان کی فعال مصروفیت کو مرحلہ طے کرتے ہوئے، بی ایم مودی ایک اہم اور رنگ سیشن میں شرکت کرنے کے لیے بعنوان "بی ایس پی 7" ممالک کے رہنماؤں کے مشترکہ اعلامیہ اور عالمی بینک اور افریقی ترقیاتی بینک سمیت ممتاز عالمی مالیاتی اداروں کے سربراہوں کو اکٹھا کرے گا جس میں بین الاقوامی تعاون، انڈیا ترقی اور عالمی اقتصادی چیلنجز کو دبانے پر غور کرنے کی بات چیت ہے۔ وزیر اعظم نرندرمودی فرانس کے سیاسی مقام ایوین میں منعقدہ 52 ویں جی 7- سربراہی اجلاس کے موقع پر روانہ ہوئے۔ بین الاقوامی بین الاقوامی کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے بڑھتے ہوئے روابط اور بین الاقوامی سطح پر اس کے بڑھتے ہوئے کردار کی علامت ہے۔



پہلے، وزیراعظم نے جنیوا، سویٹزرلینڈ میں ایک مختصر رازنٹ اسٹاپ کیا، جہاں انہوں نے سوئس فیڈریشن کے صدر گائے پرملین سے ملاقات کر کے اپنے یورپی سفارتی رابطے کا آغاز کیا۔ رازنٹ ہولٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے، وزارت خارجہ کے ترجمان مندرجہ ذیل سوال نے کہا کہ دونوں رہنماؤں نے گرجوٹی سے مہارکبادوں کا تبادلہ کیا۔

مہدی فرانس کے صدر کی طرف سے سرکاری دعوت کے بعد منگل کو پانی پر وفاق اجماع میں شرکت کے لیے فرانس کے شہر پینچے تھے۔ یہ خصوصی دعوت نامہ ایک شرارت دار ملک کے طور پر پونچھ کانفرنس میں ہندوستان کی 13 ویں شرکت کی نشاندہی کرتا ہے، اس کے ساتھ ہی مسلسل ساتویں بار وزیر اعظم عالمی فورم میں شرکت کر رہے ہیں۔ فرانس پینچے سے

ایوبین (فرانس): وزیر اعظم رینڈر مودی متعلق کو فرانس کے ایوبین۔ لیس۔ تینس کے چھیل کرنا رے ریزوٹ میں منتقل ہونے والے 52 پی جی ٹی 7 سربراہی اجلاس میں اور پی جی ٹی 7 کے لیے عالمی رہنماؤں میں شامل ہوئے۔ پی ایچ ایم یوول کے ساتھ اہم عالمی رہنما، جن میں یورپی کونسل کے صدر اوتو فون سٹراوگن اور اطالیہ وزیر اعظم جارجیا میلونی، صدمہ کے بعد صدر الفرج احسن، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ، فرانسیسی صدر ایوانگلیسٹ میکرون، جرمن چانسلر فریڈرک مرز، برطانیہ کے وزیر اعظم سائمر، کیئیدین وزیر اعظم یورپی کونسل کے صدر مارک ٹاگاکاری، یورپی کونسل کے صدر مارک ڈاکارنی سمیت دیگر اہم شخصیات میں اور آسٹریلیا، اور برازیل کے صدر بولسوناویو اور سلوا شیل نے گروپ کو فونچنے سے پہلے، فرانس کے صدر ایوانگلیسٹ میکرون نے فرانس کے شہر ایوبین میں G7 سربراہی اجلاس 2026 کے تقاریر وزیر اعظم رینڈر مودی کا خیر مقدم کیا۔ پی ایچ

ہم سنگ میل۔ ری ایکٹرو سیل کی کامیاب تنصیب

نئی دہلی: پیکیٹریز اور کارپوریشن آف انڈیا ایجنسی (NPCIL) نے ری ایٹور کی فہمات کے اندر ری ایٹور پر پریشر کی بسل کی کامیاب تنصیب کے ساتھ سٹیل ٹانڈوس میں لاکھم پیکیٹریز اور پورڈیکس کے یونٹ-5 میں ایک ایک تعمیراتی کیلنگ سٹیل حاصل کیا ہے۔ یہ فیڈریشن ٹانڈا انرجی ریگولیٹری بورڈ کی جانب سے بڑے آٹا کی تعمیر کے لیے کیئر سڈ دینے کے بعد ہوئی ہے، جس سے جوہری بزرے کے اہم آٹا کی تنصیب شروع ہو سکتی ہے۔ سٹیل یونٹ کی تعمیر میں ایک اہم تہذیب کی نشاندہی کرتا ہے۔ این پی ای آئی کی ایک بیان کے مطابق، ری ایٹور پر پریشر بسل جس کا وزن تقریباً 320 ٹن ہے، کو پیکیٹریز اور کارپوریشن نے مل کر سمجھا جاتا ہے، کیونکہ یہ ری ایٹور کو سٹیل سے جہاں پیکیٹریز کھینچ کر ہوتا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے: "پیکیٹریز اور کارپوریشن آف انڈیا ایجنسی (NPCIL) نے لاکھم پیکیٹریز اور پورڈیکس (KKNPP) یونٹ-5 میں ری ایٹور کی فہمات کے اندر ری ایٹور پر پریشر بسل (RPV) کو کامیاب بنانے کے ساتھ ایک اہم تعمیراتی کیلنگ سٹیل کی پہنچ کیا ہے۔ پہلے کیلنگ سٹیل نے کہا کہ یہ تنصیب جدید یونٹ کیلنگ کے ساتھ کامیاب ہو سکتی ہے، اور اس سے انجینئرنگ کی مدد کار کردگی، فیصلہ مند یونٹ کیلنگ کے ساتھ اور تعمیراتی کے معیارات پر عمل کیا گیا تھا۔ بیان میں مزید کہا گیا: "یہ کامیابی پیکیٹریز سٹیل پائپائیسم (این ایس این ایس) کے ایک یونٹ کی تعمیر کے آئندہ کیلنگ کی نشاندہی کرتی ہے، جو یونٹ-5 میں اہم فیڈریشن کیلنگ کی تعمیر ہے، این پی ای آئی نے کہا کہ اس کیلنگ کیلنگ کارپوریشن اور روس کے اہم منصوبہ کی اسپورٹ (اے ایس اے) کو دیکھ کر فیڈریشن کیلنگ کیلنگ کرتا ہے، جو ہندوستان کے جوہری توانائی کے پروگرام میں بین الاقوامی تعاون کی ایک نیا کھانا کرتا ہے۔ ری ایٹور پر پریشر بسل ہندوستان کے سب سے اہم مسائل کو ٹانڈا کے معاملات میں سے ایک ہے۔ این پی ای آئی نے کہا کہ یونٹ 2 اور 3 پہلے سے ہی جدید تعمیراتی کیلنگ کیلنگ کر رہے ہیں اور انہوں نے مل کر تقریباً 130 ٹن پائپائیسم کیلنگ کیلنگ کی ہے، جس سے تقریباً 112 ٹن کاربن ڈی آکسائیڈ کے اخراج سے بچنے میں مدد ملتی ہے، جیسا کہ یونٹ 5، 4، 3 اور 6 تعمیر کے جدید اور جاری مراحل سے گزر رہے ہیں، لاکھم سٹیل مشین مل پر 6,000 میگا واٹ کی نصب صلاحیت کی اپنی پہلی صلاحیت کی طرف بڑھ رہی ہے، جس سے قابل اعتماد و صاف اور پائیدار توانائی کے لیے ہندوستان کی طویل مدتی اور اقتصادی کوئی بھی ملتی ہے۔

بھارت پس او جے کے میں بڑھتے ہوئے

لندن: انسانی حقوق کے کارکن ڈاکٹر امجد ایب مرزا نے پاکستان کے زیر قبضہ رہا ہے، اور اب خواتین کو بھی گرفتار کیا جا رہا ہے۔ ”مرزا نے ہندوستانی حکومت سے مزبور خاتون کی آزادی کے لیے دھمکیاں دی ہیں کہ وہ صورتحال سے شنفٹے اور شہر یوں کی زندگیوں کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب راستے استعمال کرے، جبکہ پاکستانی حکومت سے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان کے مطالبے کی حمایت کرنے کا مطالبہ کیا۔ اپنے پیغام کے اختتام پر، مرزا نے صورتحال کو ناکر قرار دیا اور ختم ہونے کے لیے فوری مزید خورج پڑی کو روکنے کے لیے فوری کارروائی کرنا ضروری ہے۔



موتوفہ۔ جنوں و شہیرے کے کھوسوں بشمول راولا کوٹ، مظفر آباد اور دیگر قبوں میں باقی کے درمیان سامنے آئی ہے، جہاں کل وقتی باغیوں، برحق ہوئی معاشی مشکلات اور انتظامی اقدامات کے خلاف احتجاجی مظاہرے کیے گئے ہیں۔ مظاہرین نے حکام پر مظاہرین کو مشتعل کرنے اور احتجاج کو باغی کے لیے طاقت کا استعمال کرنے کا الزام لگایا ہے۔ راولا کوٹ میں حالیہ مظاہروں کی رپورٹوں میں سکونٹی راولا کوٹ اور مہراؤں کے درمیان فحش چلن کا شمار ہے، جس کے نتیجے میں بالائیں درجی اور خطے میں شہید کی بڑھ گئی۔

پنشن اصلاحات جموں و کشمیر کے ملازمین اور پنشن یافتگان کے وسیع تر طبقات تک پہنچ رہی ہیں

جس کے باعث ابتدائی مرحلے میں کام کے بوجھ اور خدمات کی فراہمی سے متعلق بعض چیلنج درپیش ہوئے ہیں



میں شروع کی گئی متعدد بیویں کے لیے سازگار اقدامات سے پہلے
چھڑ کر فائدہ حاصل کر رہے ہیں، جن سے گزشتہ ایک دہائی کے
دوران ملک بھر میں پیشین احتظامی نظام میں آنے والی انتظامی
اصلاحات کے وسیع اثرات کی عکاسی ہوئی ہے۔ سری نگر کے شیر
کشمیر اینڈ فیملی کونسلر سینٹر (ایس کے آئی سی) میں پیشین و پیش
یافتگان کی بہبود کے شعبے (مقننہ ایو پی اینڈ ویو) کے زیر اہتمام منعقد
فصل اول سبکدوشی سے متعلق 13 ویں مشاورتی (آئی سی
ورکشاپ) اور بینکرٹری بیواری کے 39 ویں پروگرام میں پیشین
کرتے ہوئے، ڈاکٹر جیتندر گھنہ نے کہا کہ حکومت نے پیشین
یافتگان کے حوالے سے اپنے نقطہ نظر میں بنیادی تبدیلی لائے
ہوئے، ان کی فلاح و بہبود، وقار اور زندگی میں سہولت کو اپنی
سازی کامرانی کی محور بنوایا ہے۔ مذکورہ پروگرام میں پیشین و پیش
یافتگان کی بہبود کے شعبے کی سیکریٹری جنرل سوہنیہ تانکلا اور، ڈاکٹر
کے زیر اہتمام علاقے جوں و کشمیر کے چیف سیکریٹری جناب اے
ڈلو، جوں و کشمیر چیک کے چیف ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو
جناب اجیتاو چٹرجی، سب سیکریٹری (پیشین و پیش)
جناب باجوا جی سینن ٹانپا نے سائنس افسران اور فنکاروں قریب
میں سکدوشی ہوئے اور ملازمین نے شرکت کی۔

سرنگر: سائنس و ٹیکنالوجی، ارضیاتی سائنسز، علم، عوامی
حکومت، پیشینہ، ایٹمی توانائی اور خلائی امور کے مرکزی وزیر مملکت
انٹرینڈرنگھ نے آج کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت
میں گزشتہ 12 برسوں کے دوران شروع کی گئی حکمرانی اور پیشینہ
اصلاحات، جموں و کشمیر کے سابقہ ریاست سے مرکز کے زیر
انتظام علاقہ (یوٹی ایئر تبدیل ہونے کے بعد، ملازمن اور کپا
فاہکان کے سوچے سمجھے طریقے پر پتہ چلے ہیں۔ ڈاکٹر جینڈرنگھ نے کہا
کہ جموں و کشمیر کی تنظیم کے نتیجے میں، جس کے سرکاری حکومت
کے ملازمین کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، مرکز کے باعث
ابتدائی مرحلے میں کام کے بوجھ اور خدمات کی فراہمی سے متعلق
بعض چیلنج درپیش ہوئے ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ حکومت اور
متعلقہ اداروں کی مربوط کوششوں کی بدولت ان چیلنجوں پر
مردم بن قابو پایا گیا جس کے نتیجے میں مرکز کے زیر انتظام ہونے
علاقے کے ملازمین اور پیشینہ فاہکان گزشتہ برسوں کے دوران
متعارف کرائی گئی پیشینہ اصلاحات کو ملحد طور پر استناد دکر رہے
ہیں۔ ڈاکٹر جینڈرنگھ نے جموں و کشمیر سینٹرل شیڈز ایڈیسی ایجنسی
کے رول کی خصوصی طور پر تذکرہ کرتے ہوئے کہا: ”میں تمہیں اس
جملہ کی عمل میں شراکت دار کے طور پر سائنس ہیں۔“

ہندوستان ۲۰۲۷ کے بعد قومی

ٹیکا کرن پروگرام میں HPV ویکی نیشن کو شامل کرے گا

نئی دہلی: ہندوستان 2027 کے بعد یوٹیل سروس ایجنسیوں پر پروگرام میں ہر نئی ٹی وی آف لائن کے لیے ہر ایک HPV ویکسین کو کوالٹی کر کے اور انٹیکل کیسے کے خلاف اپنی لڑائی کو مضبوط بنانے کی تیاری کر رہا ہے۔ یہ اقدام اس وقت متوقع ہے جب جاری ہونے والی نئی بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ ایک خوراک کی HPV ویکسین موجودہ دواؤں کے شیڈول کے مقابلے میں تھوڑی سی ہے۔ یہ ترقی ہندوستان کی صحت عامہ کی صحت عامہ کی ایک اہم گیل کی نشاندہی کرتی ہے۔ کیونکہ یونین چھپو دواؤں کی سرکٹس اور ویکسینوں کو دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ بی جے پی جو ہندوستان میں دو سو اسی سال کے عام سینیئر ہے۔ ٹائیپیکل نا اعلیٰ جراثیم کا علاج Cervarix کو کوآپریٹو طور پر دواؤں کی ویکسین کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔ نئی دہلی میں ایک تحقیقی ٹیموں کے پروگرام میں اس کی شمولیت میں تھوڑی سی تاہم، تحقیقات اس بات کا چارہ لے رہے ہیں کہ آیا یہ ایک خوراک کی صحت عامہ کی قوت دافعت فراہم کر سکتی ہے۔ ٹھیکسٹری کے اگلے سال مکمل ہونے کی امید ہے، اور اگر نتائج سوازیسی کا تھیر کا مظاہرہ کرتے ہیں تو ویکسین کو 2027 کے بعد حکومت کے ملک گیر ویکسینیشن پروگرام میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ یہ ترقی چھپو دواؤں کی عام دواؤں کی انٹیکشن ہے جسے جلد سے جلد کے رابطے کے لیے پھیلتا ہے۔ اعلیٰ خطرے کے HPV 16، 18، 31، 33، 35، 39، 45، 51، 52، 56، 58، 59، 68، 72، 82، 84، 89، 91، 92، 93، 94، 95، 96، 97، 98، 99، 100، 101، 102، 103، 104، 105، 106، 107، 108، 109، 110، 111، 112، 113، 114، 115، 116، 117، 118، 119، 120، 121، 122، 123، 124، 125، 126، 127، 128، 129، 130، 131، 132، 133، 134، 135، 136، 137، 138، 139، 140، 141، 142، 143، 144، 145، 146، 147، 148، 149، 150، 151، 152، 153، 154، 155، 156، 157، 158، 159، 160، 161، 162، 163، 164، 165، 166، 167، 168، 169، 170، 171، 172، 173، 174، 175، 176، 177، 178، 179، 180، 181، 182، 183، 184، 185، 186، 187، 188، 189، 190، 191، 192، 193، 194، 195، 196، 197، 198، 199، 200، 201، 202، 203، 204، 205، 206، 207، 208، 209، 210، 211، 212، 213، 214، 215، 216، 217، 218، 219، 220، 221، 222، 223، 224، 225، 226، 227، 228، 229، 230، 231، 232، 233، 234، 235، 236، 237، 238، 239، 240، 241، 242، 243، 244، 245، 246، 247، 248، 249، 250، 251، 252، 253، 254، 255، 256، 257، 258، 259، 260، 261، 262، 263، 264، 265، 266، 267، 268، 269، 270، 271، 272، 273، 274، 275، 276، 277، 278، 279، 280، 281، 282، 283، 284، 285، 286، 287، 288، 289، 290، 291، 292، 293، 294، 295، 296، 297، 298، 299، 300، 301، 302، 303، 304، 305، 306، 307، 308، 309، 310، 311، 312، 313، 314، 315، 316، 317، 318، 319، 320، 321، 322، 323، 324، 325، 326، 327، 328، 329، 330، 331، 332، 333، 334، 335، 336، 337، 338، 339، 340، 341، 342، 343، 344، 345، 346، 347، 348، 349، 350، 351، 352، 353، 354، 355، 356، 357، 358، 359، 360، 361، 362، 363، 364، 365، 366، 367، 368، 369، 370، 371، 372، 373، 374، 375، 376، 377، 378، 379، 380، 381، 382، 383، 384، 385، 386، 387، 388، 389، 390، 391، 392، 393، 394، 395، 396، 397، 398، 399، 400، 401، 402، 403، 404، 405، 406، 407، 408، 409، 410، 411، 412، 413، 414، 415، 416، 417، 418، 419، 420، 421، 422، 423، 424، 425، 426، 427، 428، 429، 430، 431، 432، 433، 434، 435، 436، 437، 438، 439، 440، 441، 442، 443، 444، 445، 446، 447، 448، 449، 450، 451، 452، 453، 454، 455، 456، 457، 458، 459، 460، 461، 462، 463، 464، 465، 466، 467، 468، 469، 470، 471، 472، 473، 474، 475، 476، 477، 478، 479، 480، 481، 482، 483، 484، 485، 486، 487، 488، 489، 490، 491، 492، 493، 494، 495، 496، 497، 498، 499، 500، 501، 502، 503، 504، 505، 506، 507، 508، 509، 510، 511، 512، 513، 514، 515، 516، 517، 518، 519، 520، 521، 522، 523، 524، 525، 526، 527، 528، 529، 530، 531، 532، 533، 534، 535، 536، 537، 538، 539، 540، 541، 542، 543، 544، 545، 546، 547، 548، 549، 550، 551، 552، 553، 554، 555، 556، 557، 558، 559، 560، 561، 562، 563، 564، 565، 566، 567، 568، 569، 570، 571، 572، 573، 574، 575، 576، 577، 578، 579، 580، 581، 582، 583، 584، 585، 586، 587، 588، 589، 590، 591، 592، 593، 594، 595، 596، 597، 598، 599، 600، 601، 602، 603، 604، 605، 606، 607، 608، 609، 610، 611، 612، 613، 614، 615، 616، 617، 618، 619، 620، 621، 622، 623، 624، 625، 626، 627، 628، 629، 630، 631، 632، 633، 634، 635، 636، 637، 638، 639، 640، 641، 642، 643، 644، 645، 646، 647، 648، 649، 650، 651، 652، 653، 654، 655، 656، 657، 658، 659، 660، 661، 662، 663، 664، 665، 666، 667، 668، 669، 670، 671، 672، 673، 674، 675، 676، 677، 678، 679، 680، 681، 682، 683، 684، 685، 686، 687، 688، 689، 690، 691، 692، 693، 694، 695، 696، 697، 698، 699، 700، 701، 702، 703، 704، 705، 706، 707، 708، 709، 710، 711، 712، 713، 714، 715، 716، 717، 718، 719، 720، 721، 722، 723، 724، 725، 726، 727، 728، 729، 730، 731، 732، 733، 734، 735، 736، 737، 738، 739، 740، 741، 742، 743، 744، 745، 746، 747، 748، 749، 750، 751، 752، 753، 754، 755، 756، 757، 758، 759، 760، 761، 762، 763، 764، 765، 766، 767، 768، 769، 770، 771، 772، 773، 774، 775، 776، 777، 778، 779، 780، 781، 782، 783، 784، 785، 786، 787، 788، 789، 790، 791، 792، 793، 794، 795، 796، 797، 798، 799، 800، 801،

جی ۷ / سربراہی اجلاس ۲۰۲۷

بھارت ایک اہم عالمی اور اسٹریٹجک طاقت کے طور پر ابھر رہا ہے
نئی دہلی: جی 7 سربراہی اجلاس 2026 میں وزیر اعظم نریندر مودی کی شرکت نے ایک بار پھر عالمی سطح پر بھارت کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ اور اسٹریٹجک اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ اگرچہ بھارت جی 7 کا رکن نہیں ہے، تاہم گزشتہ کئی برسوں سے اسے مسلسل اس اہم عالمی فورم میں مدعو کیا جا رہا ہے، جسے عالمی معاملات میں اس کے بڑھتے ہوئے کردار کا اعتراف سمجھا جا رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق دنیا کی تیزی سے ترقی کر رہی بڑی معیشتوں میں شامل بھارت آج عالمی سپلائی چینز، ڈیجیٹل معیشت، توانائی سلامتی، موسمیاتی تبدیلی، مصنوعی ذہانت اور جغرافیائی سیاست جیسے اہم شعبوں میں مرکزی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ دنیا کی سب سے زیادہ آبادی اور پانچ ٹریلین ڈالر کی معیشت کی جانب پیش قدمی کرنے والا بھارت عالمی پالیسی سازی میں ایک تازہ برسرِ ثراکت دار سمجھا جاتا ہے۔ جی 17 اجلاس کے موقع پر وزیر اعظم مودی کی مختلف عالمی رہنماؤں سے ملاقاتوں میں تجارت، سرمایہ کاری، جدید ٹیکنالوجی، دفاعی تعاون، صاف توانائی اور عالمی سلامتی جیسے موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مصرین کا کہنا ہے کہ بھارت مغربی ممالک اور گلوبل ساؤتھ کے درمیان ایک اہم پل کے طور پر ابھر رہا ہے، جو اسے بین الاقوامی سفارت کاری میں منفرد مقام فراہم کرتا ہے۔ بین الاقوامی تجزیہ کاروں کے مطابق موجودہ عالمی حالات میں بھارت کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے کیونکہ وہ ایک جانب امریکہ، یورپ، جاپان اور سڈیلیک کے ساتھ قریبی شراکت داری رکھتا ہے جبکہ دوسری جانب ترقی پذیر ممالک کے مفادات کی بھی بحریہ پر نمائندگی کرتا ہے۔ مبنی تو اوزان بھارت کو عالمی سطح پر ایک قابل اعتماد باڈر طاقت کے طور پر پیش کرتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جی 7 میں بھارت کی مسلسل موجودگی اس بات کا ثبوت ہے کہ عالمی طاقت کا توازن تبدیل ہو رہا ہے اور نئی دہلی اب صرف ایک علاقائی طاقت نہیں بلکہ عالمی اقتصادی، سفارتی اور اسٹریٹجک فیملوں میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ قوت میں چلکا ہے۔ مستقبل میں عالمی حکمرانی کے حاکموں میں بھارت کے زیادہ تر ایفا متوقع ہے۔ اکیسویں صدی کی ابھرتی ہوئی بڑی طاقتوں میں شمار کیا جا رہا ہے۔ جی 7 سربراہی اجلاس میں بھارت کی مسلسل شرکت اور اہمیت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ بھارت ایک اہم عالمی اور اسٹریٹجک طاقت کے طور پر ابھر رہا ہے۔ اگرچہ بھارت جی 7 کا مستقبل رکن نہیں ہے لیکن اس کی مقامی ترقی اور جغرافیائی اہمیت کی وجہ سے اسے مسلسل عالمی فورم پر خصوصی دعوت دی جاتی ہے۔ بھارت جی 7 جیسے فورم پر نہ صرف اپنا موقف رکھتا ہے بلکہ گلوبل ساؤتھ (ترقی پذیر برسرِ ممالک) اور انڈون-افرو ایشیائی آواز بھی دیتا ہے۔ عالمی برادری اور ترقی یافتہ ممالک کا بھارت پر بھروسہ مسلسل بڑھ رہا ہے، جس کی علامت جی 7 میں اس کی مسلسل شرکت سے ہوتی ہے۔

فرانسیسی فرموں کو بھارت میں شراکت کی دعوت دی: پیش گوئی

ہندوستان کے ساتھ شراکت داری کی دعوت دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک مشترکہ ترقی اور خوشحالی کو آگے بڑھانے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں



پاریس (فرانس): مرکزی وزیر تجارت پیش گوئی نے فرانسیسی کاروباری اداروں اور سرمایہ کاروں کو ہندوستان کے ساتھ شراکت داری کی دعوت دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک مشترکہ ترقی اور خوشحالی کو آگے بڑھانے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں انہوں نے بتایا کہ انہوں نے معروف قانونی ماہر اور آئی آئی کی دہلی کے پورے چیئر مین بریٹن سالوے کی جانب سے دی گئی معاہدہ تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر ہندوستان اور فرانس کی صنعتوں کے رہنما، تعلیمی تحقیقی برادری کے ارکان اور عدالت طرزی سے وابستہ شخصیات بھی موجود تھیں۔ پیش گوئی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کی قیادت میں ہندوستان-فرانس شراکت داری کو ترقی دہلی کی رفتار سے بڑھانے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ جو یورپ کا پہلا اور سب سے بڑا سائنسی و ٹیکنالوجی مرکز ہے۔ پیش گوئی نے کہا کہ 600,2 سے زائد کمپنیاں جدید ترین شعبوں میں کام کر رہی ہیں اور یہ ٹیکنالوجی پارک اس بات کی بھرپور مثال ہے کہ کس طرح تحقیق، ہنر اور کاروبار مل کر مقامی ترقی اور خوشحالی پیش رفت کو ممکن بنا سکتے ہیں۔ صنعتی رہنماؤں کے ساتھ ملاقاتوں کے دوران

نہیں (فرانس): مرکزی وزیر تجارت پیش گوئی نے فرانسیسی کاروباری اداروں اور سرمایہ کاروں کو ہندوستان کے ساتھ شراکت داری کی دعوت دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک مشترکہ ترقی اور خوشحالی کو آگے بڑھانے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں انہوں نے بتایا کہ انہوں نے معروف قانونی ماہر اور آئی آئی کی دہلی کے پورے چیئر مین بریٹن سالوے کی جانب سے دی گئی معاہدہ تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر ہندوستان اور فرانس کی صنعتوں کے رہنما، تعلیمی تحقیقی برادری کے ارکان اور عدالت طرزی سے وابستہ شخصیات بھی موجود تھیں۔ پیش گوئی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کی قیادت میں ہندوستان-فرانس شراکت داری کو ترقی دہلی کی رفتار سے بڑھانے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ جو یورپ کا پہلا اور سب سے بڑا سائنسی و ٹیکنالوجی مرکز ہے۔ پیش گوئی نے کہا کہ 600,2 سے زائد کمپنیاں جدید ترین شعبوں میں کام کر رہی ہیں اور یہ ٹیکنالوجی پارک اس بات کی بھرپور مثال ہے کہ کس طرح تحقیق، ہنر اور کاروبار مل کر مقامی ترقی اور خوشحالی پیش رفت کو ممکن بنا سکتے ہیں۔ صنعتی رہنماؤں کے ساتھ ملاقاتوں کے دوران

سلوواکیہ نے سلامتی کونسل میں مستقل نشست کیلئے بھارت کی حمایت کی
برسلاوا (سلوواکیہ): اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں مستقل رکنیت کے لیے بھارت کی امیدواری کی بھرپور حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ عالمی ادارے اور سلامتی کونسل کو موجودہ عالمی تحائف کے مطابق اصلاحات کی ضرورت ہے، اور بھارت جیسے ابھرتے ہوئے ممالک کو مستقبل رکن کے طور پر شامل کیا جانا چاہیے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور سلوواکیہ کے وزیر اعظم رابرٹ فیگو کے درمیان برسلاوا میں ہونے والے مذاکرات کے بعد بھارتی مشترکہ بیان میں دونوں ممالک نے غیر انجمنی اداروں خصوصاً اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل میں جامع اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا۔ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم رابرٹ فیگو نے کہا کہ سلوواکیہ اقوام متحدہ میں اصلاحات کا حامی ہے اور اس بات پر پختہ یقین رکھتا ہے کہ بھارت جیسے ممالک کو سلامتی کونسل کا مستقبل رکن ہونا چاہیے۔ وزیر اعظم مودی نے سلوواکیہ کی حمایت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک نے اپنے تعلقات کو ”جامع شراکت داری“ کی سطح تک بلانے کا فیصلہ کیا ہے، جو مشترکہ ترجیحات، باہمی اعتماد اور مستقبل کے تعاون کی عکاسی کرتا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے بھارت اور یورپی یونین کے درمیان مجوزہ آزاد تجارتی معاہدے (FTA) پر جلد مل کر درآمدی حمایت بھی کی۔ مذاکرات میں تجارت، سرمایہ کاری، دفاع، جدید ٹیکنالوجی توانائی اور صنعتی تعاون کے فروغ پر بھی اتفاق کیا گیا۔

وزیر اعظم مودی نے سلوواکیہ میں وارانسی پر مبنی نمائش کی ستائش کی

برسلاوا میں واقع صدارتی محل میں منعقدہ وارانسی پر مبنی نمائش کی بھرپور تقریب کی

برسلاوا (سلوواکیہ): وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کے روز سلوواکیہ کے ہتھیار بننے کے ساتھ ہماری میٹوٹیجنگ، انخراغ، سرمایہ کاری کے دوران برسلاوا میں واقع صدارتی محل میں منعقدہ وارانسی پر مبنی نمائش کی بھرپور تقریب کی۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ان نمائشوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے کی ضرورت ملاحت رکھتے ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں انہوں نے لکھا کہ برسلاوا میں ہمارے ساتھ کیلئے کوآرڈینیشن اور ہندوستان اور سلوواکیہ کے درمیان برادری کے ساتھ تعاون بڑھانے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ جو یورپ کا پہلا اور سب سے بڑا سائنسی و ٹیکنالوجی مرکز ہے۔ پیش گوئی نے کہا کہ 600,2 سے زائد کمپنیاں جدید ترین شعبوں میں کام کر رہی ہیں اور یہ ٹیکنالوجی پارک اس بات کی بھرپور مثال ہے کہ کس طرح تحقیق، ہنر اور کاروبار مل کر مقامی ترقی اور خوشحالی پیش رفت کو ممکن بنا سکتے ہیں۔ صنعتی رہنماؤں کے ساتھ ملاقاتوں کے دوران



فائبر معیشت۔ بھارت کیلئے عالمی قیادت کا نیا موقع

نئی دہلی: قدرتی اور ماحول دوست ریشوں (فائبرز) کی بڑھتی ہوئی عالمی طلب کے درمیان بھارت ایک نئی معاشرتی تبدیلی کے دہانے پر کھڑا ہے۔ ماہرین کے مطابق ”نیو ٹیکسٹائل“ یا نئی نسل کے قدرتی ریشے بھارت کے لیے نصف برآمدات بڑھانے کے لیے ایک نیا عالمی گریڈن کا نئی قیادت کا نیا موقع فراہم کر رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق بائس، جینگ (جوبب)، کیلے، ریشے، فلیکس، ربی، سہمال، دووہیا پودے (ملک وید) اور دیگر پودوں سے حاصل ہونے والے فائبرز صدیوں سے موجود ہیں، تاہم اب انہیں جدید ٹیکنالوجی، دفاعی مصنوعات، ہائیڈریڈریل پکچرڈ اور اعلیٰ معیار کی مصنوعات میں استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس رجحان نے بھارت کی قدرتی فائبر صنعت کے لیے نئے امکانات پیدا کیے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ پائیداری، ماحول دوست مصنوعات اور سفارشات جیٹین کی عالمی طلب کے باعث دنیا بھر میں فائبر معیشت تیزی سے وسعت اختیار کر رہی ہے۔ اندازوں کے مطابق بھارت میں فائبر کی کھپت موجودہ 15 ملین میٹرک ٹن سے بڑھ کر 2030 تک 23 ملین میٹرک ٹن تک پہنچ سکتی ہے، جس سے کھپت اور مصنوعات کے لیے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ حکومت نے بھی اس شعبے کو فروغ دینے کے لیے متعدد اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ مشن فائبر کا نیشنل پروڈکشن پلان 2026 سے 2031 تک 664,5 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جن میں 300 کروڑ روپے نسل کے فائبرز ترقی کے لیے رکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ قومی فائبر مشن کو بھی متعارف کرایا گیا ہے تاکہ تحقیق، پیداوار، بنیادی ڈھانچے اور مارکیٹنگ کو فروغ دیا جاسکے۔ رپورٹ کے مطابق فیض قدرتی فائبرز پیکلے میں نمایاں نتائج دے رہے ہیں۔ مثال کے طور پر ملک وید فائبر کو کافی شعبے میں استعمال کیا جا رہا ہے، جبکہ کیلے کے ریشے کی سالانہ پیداوار کی صلاحیت تقریباً 18 لاکھ ٹن تاہم جی ہے۔ اس طرح بائس مثال شرعی بھارت میں روڈ اور مصدق ترقی کے لیے نئے مواقع پیدا کر سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق مختلف فائبرز کو مل کر جدید پیرے تیار کرنا شراکتی سب سے بڑی جدت میں کر سکتے آ رہا ہے۔ اس سے صرف زیادہ پائیدار اور ماحول دوست مصنوعات کی تیاریوں کی بلکہ آمدنی میں اضافہ اور بھارت کی عالمی ٹیکسٹائل مارکیٹ میں سابقہ جگہ میں بھی مضبوط ہوگی۔ تجربہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر حکومت پالیسی سائنسی تحقیق اور ٹیکنالوجی سرمایہ کاری کا موجودہ سلسلہ برقرار رکھتا تو فائبر معیشت بھارت کی اگلی بڑی عالمی اقتصاد کی کامیابی ثابت ہو سکتی ہے، جو دیہی خوشحالی، پائیدار ترقی اور برآمدی نمونہ ترقی فراہم کرے گی۔

بھارت اور فرانس تعلقات عالمی اقتصادی اور دیرپائی تعاون کا نیا ستون

پیرس: نئی دہلی: ایک حالیہ تجربے میں کہا گیا ہے کہ بھارت اور فرانس کے درمیان تعلقات تیزی سے ایک ایسی جامع شراکت داری کی شکل اختیار کر رہے ہیں جو صرف دونوں ممالک بلکہ عالمی معیشت اور بین الاقوامی ترقیاتی توازن کے لیے بھی اہمیت رکھتی ہے۔ دفاع، تجارت، ٹیکنالوجی، خلائی تحقیق، توانائی اور انڈوسٹریل شعبے میں تعاون نے اس تعلق کو نئی بلندیوں تک پہنچا دیا ہے۔ مضمون کے مطابق حالیہ برسوں میں بھارت اور فرانس کے تعلقات روایتی سفارتی روابط سے آگے بڑھ کر ایک مضبوط اسٹریٹجک شراکت داری میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ دونوں ممالک دفاعی شعبے میں قریبی تعاون کر رہے ہیں، جہاں سائنس طیاروں، آبدوزی ٹیکنالوجی، دفاعی پیداوار اور مشترکہ تحقیق جیسے منصوبے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ تجربے میں کہا گیا ہے کہ اقتصادی میدان میں بھی دونوں ممالک کے درمیان تعاون مسلسل بڑھ رہا ہے۔ فرانسیسی کمپنیاں بھارت کے بنیادی ڈھانچے توانائی، شہری ترقی، مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل معیشت اور میٹیریل جیک کے شعبوں میں سرمایہ کاری بڑھا رہی ہیں، جبکہ بھارت بھی مینڈی اور یو پی یونین کے ساتھ اقتصادی روابط کو مزید وسعت دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ مضمون کے مطابق موسمیاتی تبدیلی کی سائنس دانوں کی پائیدار ترقی کے شعبوں میں بھی بھارت اور فرانس کا تعاون عالمی سطح پر اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ بین الاقوامی سلاواٹس (ISA) دونوں ممالک کی مشترکہ کاوش کی نمایاں مثال ہے، جس نے قابل تجدید توانائی کے فروغ میں عالمی کردار ادا کیا ہے۔ انڈوسٹریل شعبے میں بھی دونوں ممالک کے مفادات ایک دوسرے سے قریب ہیں۔ فرانس اس خطے میں ایک اہم یو پی طاقت کے طور پر موجود ہے جبکہ بھارت خطے میں اس کا بڑھتا ہوا اثر و رسوخ بڑھتا رہا ہے۔ دونوں ممالک کا عالمی سطح پر مل کر کام کر رہے ہیں۔ جی 7 میں ان کے مل جلنے کی وجہ سے دونوں ممالک جی 7 تعاون اور علاقائی سلامتی کے معاملات پر مسلسل رابطے میں ہیں۔ تجربہ کاروں کے مطابق ایک ایسے وقت میں جب عالمی نظام تیزی سے تبدیل ہو رہا ہے، بھارت اور فرانس کے درمیان بڑھتا ہوا ایک نئے اقتصادی اور ترقیاتی محرک بن سکتا ہے۔ مضمون میں کہا گیا ہے کہ شراکت داری صرف دوطرفہ مفادات تک محدود نہیں بلکہ کثیرالاجتنی تعاون، عالمی سطح پر حکوم اور مستحقین کے درمیان مل کر کام کرنا بھی شامل ہے۔

ہندوستان کی 5G سبسکریپشن

۲۰۳۱ تک 1.1 بلین سے تجاوز کر جائیں گی

نئی دہلی: منگل کو جاری کردہ تاثر وزیر اینکیشن موبیٹی پورٹ کے مطابق، ہندوستان کے 5G صارفین کی تعداد 2031 کے آخر تک 1.1 بلین سے تجاوز کر جائے گی، جو 81 فیصد مسکریپشن کی رسائی کی شرح کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ رپورٹ ملک میں 5G کو پانے کی تیز رفتاری پر روشنی ڈالتی ہے، جو کہ 5G سے ملنے والے اساتر فو، تقریباً تمام اضلاع میں نیٹ ورک کو کونچا پھیلے ہوئے اور 5G گائڈڈ انٹرنیٹ سروسز کے سروسز رول آؤٹ کے ذریعے کارفرما ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت میں 2025 کے آخر میں 430 ملین 5G سبسکریپشن تھے، جو کل موبائل سبسکریپشنز کا 35 فیصد تھے۔ 46 لاکھ فیصد حصص کے ساتھ غالب ٹیکنالوجی بنی ہوئی ہے، رپورٹ میں اگلے چھ سالوں میں 4G کے استعمال میں تیزی سے کمی کا امکان ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 4G سبسکریپشنز 2025 میں تقریباً 570 ملین سے کم ہو کر 2031 تک تقریباً 160 ملین رہ جائیں گی کیونکہ صارفین تیزی سے 5G نیٹ ورکس پر منتقل ہو رہے ہیں۔ ہندوستان سے پہلے وقوع ہے کہ وہی اساتر فو ن موبائل ڈیٹا کے نیا کے سب سے بڑے صارف کے طور پر اپنی پوزیشن برقرار رکھے گا۔ او۔ سٹا مائٹ موبائل ڈیٹا کا استعمال فی الحال GB37 ٹی سائٹ فون سے اور 2031 تک اس کے GB70 تک بڑھنے کا امکان ہے، جو کہ پیش گوئی کی مدت کے تقریباً دو گنا ہو جائے گا۔ تاجا پر تجرہ کرتے ہوئے، ایرکسن انڈیا کے چیفنگ ڈائریکٹر مہیش کوشل نے کہا کہ ہندوستان کا تیزی سے بڑھتا ہوا 5G جاپانی ٹیکم ملک کے ڈیجیٹل منظر نامے کو نکل دے رہا ہے۔ بیسل نے کہا، بڑے ہوئے موبائل براڈ بینڈ اور 5G ایف ڈی پلوے کا بنیاد پر بھارت میں تیزی سے بڑھتا ہوا 5G پانچا صارفین کے تجربہ بات کو بدل رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک کا مضبوط اور محفوظ 5G نیٹ ورک ڈیجیٹل انڈیا پروگرام کی بنیادوں کو مضبوط کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر شمولیت، برکرائی اور انخرا کو تھامنا بنا رہا ہے۔ عالمی سطح پر، 2026 کی پہلی سہ ماہی کے دوران 5G سبسکریپشنز نے ارب کا ہندسہ عبور کیا، جو 3.1 ملین صارفین تک پہنچ گیا۔

فرانس کے ایفل ٹاور اور ہوائی اڈوں پر یو پی آئی کی سہولت دستیاب

بھارت۔ فرانس ڈیجیٹل شراکت داری مزید مضبوط

پیرس: نئی دہلی: بھارت کے ڈیجیٹل اور ایگل ایٹنٹس انٹرنیشنل (UPI) نظام کو ملکی طور پر اپنایا جا رہا ہے۔ بھارت اور فرانس کے درمیان حالیہ برسوں میں دفاعی، خلائی تحقیق، مصنوعی ذہانت، خلائی توانائی اور ڈیجیٹل معیشت کے شعبوں میں تعاون میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ دونوں ممالک نے ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچے، رشن ٹیک اور جدید ٹیکنالوجی کے میدان میں شراکت داری کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اظہار بھی کیا ہے۔ تجربہ کاروں کے مطابق فرانس یو پی آئی کی توسیع نہ صرف بھارتی سیاحوں اور مختلف خدمات اور خریداریوں کی ادائیگی برادری میں رکھیں گے۔ اس اقدام کا مقصد بیرون ملک بھارتی صارفین کے لیے ادائیگیوں کو آسان، محفوظ اور تیز تر بنانا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یو پی آئی گزشتہ چند برسوں میں دنیا کے کامیاب ترین ڈیجیٹل ادائیگی نظاموں میں شامل ہو چکا ہے۔ بھارت میں برادریوں مابین لین دین یو پی آئی کے ذریعے انجام پاتے ہیں، جس کی بین الاقوامی موجودگی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ فرانس ان یورپی ممالک میں شامل ہو گیا ہے جہاں ڈیجیٹل ادائیگی



بہت سے مختلف خدمات اور خریداریوں کی ادائیگی برادری میں رکھیں گے۔ اس اقدام کا مقصد بیرون ملک بھارتی صارفین کے لیے ادائیگیوں کو آسان، محفوظ اور تیز تر بنانا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یو پی آئی گزشتہ چند برسوں میں دنیا کے کامیاب ترین ڈیجیٹل ادائیگی نظاموں میں شامل ہو چکا ہے۔ بھارت میں برادریوں مابین لین دین یو پی آئی کے ذریعے انجام پاتے ہیں، جس کی بین الاقوامی موجودگی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ فرانس ان یورپی ممالک میں شامل ہو گیا ہے جہاں ڈیجیٹل ادائیگی

امارت شرعیہ کو تاریخ کے ہر دور میں امانت دار رجال کا رملتے رہے ہیں

امارت شرعیہ میں منعقد استقبالیہ مجلس سے مولانا عمرین محفوظ رحمانی کا اظہار خیال



کابل (پریس ریلیز): امارت شرعیہ بھارادیش، بھارت کے دھرمی بنگال ہمارے بڑوں کے خوابوں کی کشتی تھی۔ جنہوں نے کلکی بنیاد پر ملت کی اجتماعی شیرازہ بندی کی، آج اس کے زور دہرے سے ہماری عقیدت اور محبت جڑی ہوئی ہے، اس ادارہ سے سوال کے عرصہ میں قوم ہمت کی جوشیں بھاگتھیں خدمات انجام دی ہے وہ اب رز سے کھینچے جانے کے قابل ہے ان خیالات کا اظہار ملک کے مشہور معروف جواں سال مامدین آل انڈیا مسلم پرسن لا، ایڈورے سکریٹری حضرت مولانا عمرین محفوظ رحمانی چارہویں خاتون رحمانی پانچواں مہاراشٹر نے امارت شرعیہ کیولوری شریف میں تقریباً 400 سے زائد مہمانوں کے ساتھ 15 جون 2026 کو مولانا رحمانی اپنے چند رفقاء کے ساتھ امارت شرعیہ تقریب لانے جہاں ناظم امارت شریعہ بھارادیش بھارادیش وغیرہ بنگال مولانا عمرین محمد سعید الرحمن قاسمی نے اپنے دیگر رفقاء، مامدین اور مدبران کا شکریہ ادا کیا کہ ساتھ ساتھ امارت شرعیہ کیولوری شریف اور ان کے اعزاز میں امیر شریعت بھارادیش بھارادیش وغیرہ بنگال کی ولایت پر ایک استقبالیہ مجلس منعقد کی جس میں مہمان محترم نے فرمایا کہ امارت شرعیہ ہمارے بڑوں کو ان کی اہمیت کے جذبے سے قائم

ایرانی کوچ کا فیفا اور امریکہ پر تنقید، کہا، ہمیں فوراً واپس جانے کا دیا گیا حکم

ایران کے اسٹرائیکر مہدی طارمی نے موجودہ صورتحال پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ کھلاڑیوں اور معاون عملے کے لیے انتہائی پریشان کن ہے

کی شرکت مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ اور اس سے وابستہ کیورٹی خدشات کے باعث غیر یقینی صورتحال کا شکار رہی ہے۔ اس دوران فیفا کے صدر جیانی افغانیو نے نیوزی لینڈ کے خلاف فٹچ کے بعد ایران کے ڈریسنگ روم کا دورہ کیا اور کھلاڑیوں سے ملاقات کی۔ ایران کی سفری مشکلات گروپ مرحلے کے دوران بھی برقرار رہ سکتی ہیں۔ گروپ جی میں ایران کا اگلا فٹچ اوکرائینم کے خلاف کھیلا جائے گا، جو سوئی اسٹڈیم میں منعقد ہوگا۔ فیفا ورلڈکپ 2026 کے اپنے افتتاحی فٹچ میں نیوزی لینڈ کے خلاف 2-2 سے ڈرا کھیلنے کے بعد، ایرانی فٹبال ٹیم کے ہیڈ کوچ امیر قلیدہ غلیوٹی نے فیفا اور امریکی حکام پر شدید تنقید کی ہے اور غوی کیا ہے کہ فٹچ ختم ہوتے ہی ان کی ٹیم کو فوراً امریکہ (اس انجیل) چھوڑ کر واپس نیکسیکو جانے کا حکم دیا گیا۔ کوچ نے اس رویے پر سخت غصے کا اظہار کرتے ہوئے ایرانی ٹیم کو اس فٹچ میں سب سے زیادہ مظلوم ٹیم قرار دیا۔ ریکوری کے لیے وقت نہ ملنا، ہیڈ کوچ امیر غلیوٹی کے مطابق، ٹیم کا پلان اس انجیل میں رات گزارنے اور اگلے دن کھلاڑیوں کی جسمانی ریکوری کرنے کا تھا۔ تاہم، فاصلہ مکمل ہتھیاری انجیل حکم ملا کہ دو رات فاصلت پکڑیں اور 140 میل دور نیکسیکو کے شہر نیوٹن اسٹاٹن اپنے ٹیمپ کو لوٹ جائیں۔ ایرانی کوچ نے انکشاف کیا کہ امریکہ نے ایران کے فٹبال فیڈریشن کے صدر کو چنگ سپورٹ اسٹاف، منجبت اور میڈیا فنانسوں کو پیرے جاری کرنے سے انکار کر دیا۔



ایران اور متعدد کھلاڑیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کے مطابق ٹیم کو فٹچ سے دور تھل میں بان مقام پر پہنچنا تھا، لیکن اس کی اجازت نہیں دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ مضبوطی کے مطابق انہیں فٹچ کے بعد امریکہ میں جہاز پر سفر کرنا تھا اور اگلے روز وہ پیر میں واپس آتے تھے، مگر انہیں انتہائی پریشان کن ہے۔ انہوں نے کہا: ”ہم اس صورتحال سے تھک چکے ہیں۔ بہت خراب ہے اور اس کا براہ راست اثر ہماری ٹیم کی کارکردگی پر پڑ رہا ہے۔“ رپورٹ کے مطابق عالمی کپ میں ایران

ایران کے اسٹرائیکر مہدی طارمی نے موجودہ صورتحال پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ کھلاڑیوں اور معاون عملے کے لیے انتہائی پریشان کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم اس صورتحال سے تھک چکی ہے۔ بہت خراب ہے اور اس کا براہ راست اثر ہماری ٹیم کی کارکردگی پر پڑ رہا ہے۔ اس انجیل: ایران کے قومی فٹبال ٹیم کے ہیڈ کوچ امیر قلیدہ غلیوٹی نے فیفا عالمی کپ کے گروپ جی کے پہلے فٹچ میں نیوزی لینڈ کے خلاف 2-2 سے ڈرا کے بعد ٹیم کے سفری پروگرام میں اپنا کپ کی جہاز پر خداید ناراضی کا اظہار کیا ہے۔ فٹچ کے بعد پیرس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے امیر قلیدہ غلیوٹی نے کہا کہ ان کی ٹیم کو اپنا کپ مکمل کیا گیا کہ فٹچ ختم ہوتے ہی انہیں اس انجیل چھوڑ کر نیکسیکو واپس جانا ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے ٹیم کو یہ اطلاع دی گئی تھی کہ وہ مکمل کے دوپہر کے کھانے تک امریکہ میں قیام کر سکتے ہیں، لیکن فٹچ ختم ہونے کے فوراً بعد سفری منصوبہ تبدیل کر دیا گیا۔ ایرانی کوچ نے کہا: ”فٹچ کے بعد میں بتایا گیا کہ ہمیں فوراً روانہ ہونا ہوگا۔ ہمیں طیارے کے ذریعے نیوٹن اسٹاٹن میں اپنے تفریحی ٹیمپ واپس جانے کے لیے کہا گیا ہے، جس پر ہم سخت پریشان ہیں۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ٹیم کو جلد واپس پر مجبور کیا جا رہا ہے اور اس سے حالات مزید پیچیدہ ہو رہے ہیں، تاہم یہ مشکلات انہیں اپنی جہاز پر کارکردگی دکھانے سے نہیں رک سکتیں گی۔ امیر قلیدہ غلیوٹی نے دعویٰ کیا کہ عالمی کپ کی تیاری کے دوران بھی

فیفا عالمی کپ میں ایران اور نیوزی لینڈ کے درمیان سنسنی خیز مقابلہ ۲-۲ سے ڈرا، رضانیان بنے پلیئر آف دی میچ

اس انجیل: اس ڈرا کے بعد ایران اپنے اگلے گروپ جی فٹچ میں اس انجیل جی میں تنجیم کے مد مقابل ہوگا، جبکہ نیوزی لینڈ ونگٹور میں مصر سے کراے گا۔ گروپ کے ایک اور مصر کے درمیان مقابلہ 1-1 سے برابر رہا تھا۔ ایران پہلی مرتبہ ٹاک آؤٹ مرحلے تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ فیفا ورلڈکپ 2026 میں ایران نے اپنے افتتاحی فٹچ میں شاندار مرحمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے نیوزی لینڈ کے خلاف 2-2 سے ڈرا کھلیا۔ اس انجیل اسٹڈیم میں کھیلے گئے اس سنسنی خیز مقابلے میں ایران نے دوسری خسارے کا سامنا کیا، لیکن ہر بار واپس کرتے ہوئے ایک اہم پوائنٹ حاصل کر لیا۔ فٹچ کے ساتویں منٹ میں نیوزی لینڈ نے کیتان کرس ووڈ کی عمدہ پاس پر انجیل جسٹ کے ذریعے پہلا گول کر کے برتری حاصل کر لی۔ ترقی قسط سے کھیلے گئے اس گول نے ایران کے بعد رضانیان سے قریب قسط سے کھیلنے والے گول میں پہنچا کر اسکو 1-1 سے برابر کر دیا۔ اس گول کے بعد اسٹڈیم میں موجود ایرانی شاہین خوشی سے جہم اٹھے۔ دوسرے ہاف میں نیوزی لینڈ نے ایک بار پھر برتری حاصل کر لی۔ 54 ویں منٹ میں انجیل جسٹ نے کرس ووڈ کی ایک اور شاندار پاس پر گیند کو ایرانی گول کیپر علی رضا پیرانوند کے اوپر سے کھیلنے سے گول میں پہنچا دیا اور اپنی ٹیم کو 2-1 کی برتری دلادی۔ تاہم ایران نے بہت گینیں ہاری اور صرف دس منٹ بعد بھی نے بیک پوسٹ کے قریب ایک خوبصورت پیئر کے ذریعے گول کر کے مقابلہ ایک بار پھر 2-2 سے برابر کر دیا۔ اس ڈرا کے بعد ایران اپنے اگلے گروپ جی فٹچ میں اس انجیل جی میں تنجیم کے مد مقابل ہوگا، جبکہ نیوزی لینڈ ونگٹور میں مصر سے کراے گا۔ گروپ کے ایک اور فٹچ میں تنجیم اور مصر کے درمیان مقابلہ 1-1 سے برابر رہا تھا۔ نیوزی لینڈ کی ورلڈ کپ کا فائنل میں تیسری شرکت ہے، لیکن ٹیم اب تک سات فٹچ کھیلنے کے باوجود پہلی کامیابی حاصل نہیں کر سکی۔ دوسری جانب ایران پہلی مرتبہ ٹاک آؤٹ مرحلے تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ فٹچ کے دوران ایرانی شاہین نے فیفا کی پابندی کے باوجود نیٹسٹیم میں ایران کا فٹل ازا انقلاب قومی پرچم بھی لہرایا۔ اس کے علاوہ فٹچ سے ٹھیک ٹھیک مظاہرین اسٹڈیم کے باہر جمع ہوئے اور تہران حکومت کے خلاف احتجاج کیا۔ فٹچ میں شاندار کارکردگی دکھانے والے ایرانی کھلاڑی راتین رضانیان کو ”پلیئر آف دی میچ“ کے اعزاز سے نوازا گیا، جنہوں نے ایران کی فٹچ واپسی میں ٹیلیڈی کردار ادا کیا۔

آئی سی سی نے جاری کی ٹی-۲۰ انٹرنیشنل کی تازہ ریننگنگ ہندوستانس کھلاڑیوں کا جلوہ، جانے کیا تبدیلیاں ہوں گی

خواتین ٹی-20 ورلڈکپ میں ہندوستان کے پہلے فٹچ میں دپتی شرما پر قابض ہو گئی ہیں۔ ان کے 728 ریننگ پوائنٹ ہو گئے ہیں۔ پہلے نمبر پر انگلینڈ کی لکسی اسٹھٹی ہوئی ہیں۔ انگلینڈ کی لارین ہیل دوسرے مقام سے ٹھک کر تیسرے نمبر پر فٹچ گئی ہیں۔ پاکستان کے خلاف فٹچ کی بات کریں تو شری چٹی نے اپنے 4 اووروں میں صرف 21 رن دے کر ٹین وکٹ حاصل کی تھیں۔ انہوں نے سائرہ حبیب، تنالیا پریو اور راتین شیم کو آؤٹ کیا تھا۔ اس فٹچ میں ہندوستان نے 64 رنوں سے جیتا تھا۔ پاکستان کے خلاف پلیئر آف دی میچ ٹی-20 فٹچ میں لکسی اسٹھٹی تھیں۔ ٹی-20 گیند بازی ریننگنگ میں لکسی اسٹھٹی تھیں۔ دپتی شرما نے 5 وکٹ حاصل کی ہیں۔ دپتی شرما نے 20-4 آل راونڈ ریننگنگ میں 2 مقام اوپر آ کر تیسرے مقام پر فٹچ کی ہیں۔ ٹی-20 گیند بازی ریننگنگ کی بات کریں تو سائرہ حبیب نے 11 وکٹ حاصل کی ہیں۔ پہلے مقام پر شریلیکا جارجیا والی ہوئی ہیں۔ لورا وول واڈٹ تیسرے سے دوسرے اوپریٹھ مونے دوسرے سے تیسرے مقام پر ٹھک گئی ہیں۔



خواتین کے ٹی-20 ورلڈکپ خواتین کے ٹی-20 ورلڈکپ میں ٹاپ پر ہیں۔ انہوں نے 5 وکٹیں حاصل کیں۔ شری چٹی نے 3 وکٹیں حاصل کیں اور دونوں نے 20-4 گیند بازی ریننگنگ میں نمایاں جھلکا دکھایا۔ لکسی اسٹھٹی کرکٹ کپلس (آئی سی سی) نے منگل، 16 جون کو تازہ خواتین ریننگنگ جاری کی، جس میں ہندوستانی کھلاڑی شری چٹی نے گیند بازی ریننگنگ میں اپنے کیریئر کی بہترین ریننگ حاصل کرتے ہوئے ٹی-20 ورلڈکپ کے پہلے فٹچ میں پاکستان کے خلاف شاندار گیند بازی کی تھی اور ٹین وکٹ حاصل کی تھیں۔ اس فٹچ میں سب سے بہترین پلیر کا خطاب جیتنے والی دپتی شرما بھی گیند بازی ریننگنگ میں 5 مقام اوپر آ کر ٹاپ-5 میں شامل ہو گئی ہیں۔ ٹی-20 آل راونڈ ریننگنگ کی بات کریں تو دپتی شرما نے اس میں بھی جھلکا دکھائی ہے، اس میں اسٹڈیم تیسرے نمبر-1 کا تاج چھن گیا ہے۔ بائیں بائیں آف اسپنر شری چٹی آئی کی خواتین گیند بازی ریننگنگ میں 5 مقام اوپر آ کر دوسرے مقام

فیفا عالمی کپ ۲۰۲۶ میں کیپ ورڈے نے کیا بڑا الٹ پھیر ملک رقبے کے لحاظ سے فیفا عالمی کپ کے لیے کوالیفائی کرنے والا اب تک کاسب سے چھوٹا ملک ہے

سے گول کرنے کی 3 کوششوں کو ناکام بنا دیا۔ پورے فٹچ کے دوران کیپ ورڈے کے دفاع نے ہسپانوی حملوں کو مکمل طور پر بے اثر کر دیا۔ فٹچ میں جب کافی ڈریسنگ کھیل کو کافی کامیابی نہ مل سکی تو دوسرے ہاف کے آخری 20 منٹ میں کوچ نے اپنی ٹیم کو جان سنسنی لائیں مال اور ٹیکو ویز کو میدان میں اتارا۔ مال نے آٹے کی چندا پھینک کر ضرور بنائے، لیکن کیپ ورڈے کے کھلاڑیوں نے انہیں بھی کھل کر کھیلنے کا کوئی موقع نہیں دیا۔ نتیجتاً فٹچ ڈرا رہا اور دونوں ٹیموں کو پوائنٹس تقسیم کرنے پڑے۔ فیفا عالمی کپ ۲۰۲۶ میں ٹورنامنٹ کی ڈھبیم ٹیم کیپ ورڈے نے فٹ بال کی تاریخ کا ایک بڑا الٹ پھیر کر کے ہوئے ٹورنامنٹ کی مضبوطی کو دوبارہ موجودہ یورپی چیمپئن ایکن کو 0-0 کے ڈرا پیچھے دیا۔ ۱۵ جون ۲۰۲۶ء کا اگلا ٹیمز ہینز اسٹڈیم میں کھیلے گئے گروپ-ایچ (Group H) کے اس سنسنی خیز مقابلے میں کیپ ورڈے نے عالمی کپ کی تاریخ میں اپنا پہلا پوائنٹ حاصل کیا۔



کیپ ورڈے کی اس کامیابی کی گونج پوری دنیا میں اس لیے سنا دی رہی ہے کیونکہ یہ ملک رقبے کے لحاظ سے فیفا عالمی کپ کے لیے کوالیفائی کرنے والا اب تک کاسب سے چھوٹا ملک ہے۔ فیفا عالمی کپ 2026 کے گروپ-ایچ کے ابتدائی مقابلے میں فٹبال کی تاریخ کے سب سے بڑے اور تیز ترین مہم جوئی میں سے ایک دیکھنے کو ملا ہے۔ اس بڑے ٹورنامنٹ میں پہلی بار قدم رکھنے والی کیپ ورڈے کی ٹیم نے خطاب کی مضبوطی کو دوبارہ یورپی چیمپئن ایکن کو 0-0 کی برابری پر روک کر تاریخ رقم کر دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس چھوٹے سے افریقی ملک نے عالمی کپ کی تاریخ میں اپنا پہلا پوائنٹ بھی حاصل کر لیا۔ کیپ ورڈے کی اس کامیابی کی گونج پوری دنیا میں اس لیے سنا دی رہی ہے کیونکہ یہ ملک رقبے کے لحاظ سے فیفا عالمی کپ کے لیے کوالیفائی کرنے والا اب تک کاسب سے چھوٹا ملک ہے۔ عالمی درجہ بندی میں 64 ویں مقام پر موجود اس ٹیم

جوڑی ”دی ڈیول ویئر ز پراڈا“ فرنیچر کی مجموعی کمائی ایک ارب ڈالر سے تجاوز کر گئی

۲۰۲۶ میں ریلیز ہونے والی پہلی فلم کی ۳۶ ملین ڈالر کی کمائی کے ساتھ مل کر، اس مشہور فرنیچر کی مجموعی آمدنی اب ایک ارب ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے

میگزین ایڈیٹر کے تحت کام کرتی ہے۔ یہ کردار معروف فیشن شخصیت ایتانوور سے متاثر سمجھا جاتا ہے۔ سیکل میں اصل فلم کے ہائیڈرو ڈیوڈ فینکل اور اسکرین رائٹر راتین برٹش سٹیمینا نے دوبارہ ساتھ کیا ہے۔ فلم اپنی جیتھو سے اپنے شہر کردار ایتانوور کیس کے طور پر واپس آئی ہیں، جواب Runway Magazine میں فنیچر ایڈیٹر کے عہدے سے ریٹائر ہو گئیں۔ دوسری جانب میریل اسٹریٹ ایک بار پھر مرائڈا پر سٹیل کا کردار نبھاتی ہیں۔ کہانی فلم کے اداقت کے تقریباً دو دہائیوں بعد کی ہے، جہاں پرنٹ جرمز کے زوال کے باعث مرائڈا پر سٹیل شدہ دیو کا شکار ہیں۔ فلم ان کا سامنا سٹیل بلٹ کے کردار سے ہوتا ہے، جواب ایک بین الاقوامی ریلیز اور امریکہ میں پوری ٹھیکریلے ریلیز کے طور پر درجہ بندی کی جارہی ہے۔ فلم کی کہانی مصنف Lauren Weisberger کے ۲۰۰۳ء کے مشہور ناول پر مبنی ہے، جس میں ایک نوجوان اسٹنسٹ کی زندگی کو دکھایا گیا ہے جو ایک طاقتور فیشن



اپنی جیتھو سے کی The Devil Wears Prada 2 عالمی باکس آفس پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۷۶ ملین امریکی ڈالر کی کمائی کر لی ہے۔ ۲۰۰۶ء میں ریلیز ہونے والی پہلی فلم کی ۳۶ ملین ڈالر کی کمائی کے ساتھ مل کر، اس مشہور فرنیچر کی مجموعی آمدنی اب ایک ارب ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے۔ فیشن اور ڈرا سے بھرپور مشہور ہالی ووڈ فرنیچر جی The Devil Wears Prada 2 عالمی باکس آفس پر غیر معمولی کامیابی حاصل کرتے ہوئے ۷۶ ملین امریکی ڈالر کی کمائی کر لی ہے۔ اس کمائی کے ساتھ ۲۰۰۶ء میں ریلیز ہونے والی اصل فلم The Devil Wears Prada ۱ میں ۳۲ ملین ڈالر کے اعداد و شمار اصل فلم کے افتتاحی بزنس سے تقریباً تین گنا زیادہ ہیں۔ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق فلم نے شمالی امریکہ میں ۱۴ ملین ڈالر جبکہ بین الاقوامی مارکیٹوں میں ۵۸ ملین ڈالر کی کمائی کی ہے۔ فلم اس وقت ۲۰۲۶ کی پچھی سب سے

نصرت بھروچا نے جانوروں پر ظلم کے خلاف آواز بلند کی

نصرت نے فلم ”جانے تو یا جانے نہ“ فیم اداکارہ منجری قدیس کی ایک جذباتی انشا گرام ویڈیو شیئر کی ہے

نصرت نے فلم ”جانے تو یا جانے نہ“ فیم اداکارہ منجری قدیس کی ایک جذباتی انشا گرام ویڈیو شیئر کی ہے، جس میں ایک کیوٹی ڈاگ کی مہینہ بلات کے لیے انصاف کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ہالی ووڈ اداکارہ نصرت بھروچا نے جانوروں کے ساتھ ہونے والے ظلم و ستم کے خلاف اپنی آواز بلند کی ہے۔ انہوں نے فلم ”جانے تو یا جانے نہ“ فیم اداکارہ منجری قدیس کی ایک جذباتی انشا گرام ویڈیو شیئر کی ہے، جس میں ایک کیوٹی ڈاگ کی مہینہ بلات کے لیے انصاف کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ویڈیو اپنی انشا گرام



ویڈیو شیئر کرتے ہوئے نصرت نے اس واقعہ پر افسوس اور غصے کا اظہار کرتے ہوئے لکھا: ”میں کھل کر بتا رہی ہوں کہ یہ بدیہہ دنیا فینس جو سب سے ہم رہیں! امیر لائوٹ کیا ہے اور میں شدید غصے میں ہوں!“ ویڈیو میں منجری قدیس نے بتایا کہ ان کی ہاؤسنگ سوسائٹی کے افراد کو دوس سے سبکی کی تلاش کر رہے تھے۔ اسے ڈھونڈنے کی امیدیں سن کر انہوں نے گئے اور سیکورٹی گارڈز سے کسی پوچھ

پرکاش پڈوکون نے داماد نویر سنگھ کی ”دھرنہ“ کو پر تشدد قرار دیا

ہینڈلنگ لیجنڈ پرکاش پڈوکون نے اپنے داماد نویر سنگھ کے ساتھ تعلقات اور ان کی باک بسٹر فلم ”دھرنہ“ کے بارے میں کھل کر گفتگو کی ہے۔ انہوں نے فلم کو ”بہت اچھی“ اور ”بہترین“ قرار دیتے ہوئے اداکاری اور عوامی مقبولیت کی تعریف کی۔ تاہم، یہ بھی کہا کہ فلم پر تشدد ہونے والی ووڈ سپر اسٹار نویر سنگھ نے ۲۰۲۵ء اور ۲۰۲۶ء میں اپنی فلموں ”دھرنہ“ اور ”دھرنہ ۲“ کی ریلیز کے ذریعے صرف شاندار اداکاری کا مظاہرہ کیا بلکہ باکس آفس پر بھی ریکارڈ توڑ کامیابیاں حاصل کیں۔ اب نویر سنگھ کے سسر اور ہندوستانی بیڈیشن کے عظیم کھلاڑی پرکاش پڈوکون نے اپنے داماد کے ساتھ تعلقات اور ان کی فلم ”دھرنہ“ کے بارے میں اظہار خیال کیا ہے۔ دی انڈین ایکسپریس سے گفتگو کرتے ہوئے پرکاش پڈوکون نے ”دھرنہ“ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ”یہ ایک بہترین فلم ہے جس میں ہر کئی سے شاندار اداکاری کی ہے۔ ہاں لیکن اس میں تشدد بہت زیادہ ہے لیکن لوگوں کی اکثریت نے اسے پسند کیا، اور میرے خیال میں یہی شاندار بات ہے۔“ انہوں نے مزید بتایا کہ دونوں خاندانوں کے درمیان گہرا تعلق ہے اور وہ اکثر ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزارتے ہیں، جن میں خاندانی تہلیلات بھی شامل ہوتی ہیں۔ نویر سنگھ کے ساتھ اپنے تعلقات کے بارے میں بات کرتے ہوئے پرکاش پڈوکون نے کہا کہ ان کی گفتگو اکثر کھیلوں اور فلموں کے گرد گھومتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”ہماری بہت سی مشترکہ دلچسپیاں ہیں۔ نویر کھیلوں میں بہت دلچسپی رکھتا ہے، اس لیے وہ مجھ سے کھیلوں کے بارے میں بات کرتا رہتا ہے، جبکہ میں اس سے فلموں اور فلمی صنعت کے بارے میں سوالات کرتا رہتا ہوں کیونکہ میں اس کا دو بار کو بہتر طور پر سمجھتا چاہتا ہوں۔“ انہوں نے مزید کہا کہ صرف شیڈول کے باوجود جب بھی خاندان کو وقت ملتا ہے، وہ مل جل کر گفتگو کرتے ہیں۔ انہوں نے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ پرکاش پڈوکون نے مذاقاً بالی ٹیویں کی حمایت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ خاندان میں مختلف کھیلوں کے میدان موجود ہیں، جس سے کھیلوں پر دلچسپی بڑھتی رہتی ہیں۔ دوسری جانب ”دھرنہ ۲“ اس سال مارچ میں ریلیز ہوئی تھی، جس کی ہدایت کاری آدیتھ دھر نے کی۔ فلم میں نویر سنگھ کے ساتھ سارہ ارڈن، ارڈن راجپال، سنے ست، راکش بیدی، دانش پنڈت اور آدرش رامپان نے اہم کردار ادا کیے۔ فلم نے ریلیز کے بعد باکس آفس پر غیر معمولی کامیابی حاصل کی اور نویر سنگھ کے کیریئر کی سب سے بڑی کامیابی فلموں میں شمار کی جارہی ہے، جس نے انہیں موجودہ دور کے سب سے مقبول اور کامیابی بالی ووڈ ستاروں میں شامل کر دیا ہے۔

”غدر“ کے ۲۵ سال، انیل شرما نے ”غدر ۲“ کا اشارہ دیا

بلاک بسٹر فلم ”غدر: ایک پریم کتھا“ کی ریلیز پر ۲۵ سال مکمل ہونے پر منی میں ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا

اور فلم کے گیت ہندی سینما کے کلاسیک گانوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ۲۰۰۱ء میں ریلیز ہونے والی ”غدر“ نہ صرف ایک بڑی تھیاری کامیابی ثابت ہوئی بلکہ اسے ہندی سینما کی تاریخ کی سب سے کامیاب فلموں میں بھی شمار کیا جاتا ہے۔ بعد ازاں اگست ۲۰۲۳ء میں اس کا سیکول ”غدر ۲“ ریلیز کیا گیا، جس میں سنی دیول، ایشا ٹیل اور آخر شرمہا نے اپنے اصل کردار دوبارہ ادا کیے۔ فلم نے باکس آفس پر زبردست کامیابی حاصل کی اور سال کی بڑی جٹ فلموں میں شامل رہی۔ ”غدر“ کی کامیابی کا ایک دلچسپ پہلو یہ بھی تھا کہ اس کی ریلیز ”فکون“ کے ساتھ ہوئی تھی، جس میں عامر خان نے مرکزی کردار ادا کیا تھا۔ دونوں فلموں کا ایک ہی وقت میں ریلیز ہونا ہندوستانی فلمی تاریخ کے منفرد واقعات میں شمار کیا جاتا ہے کیونکہ دونوں فلموں نے ایک دوسرے کے کاروبار کو متاثر کر کے بغیر غیر معمولی کامیابی حاصل کی۔ اب مداحوں کی نظریں ”غدر ۳“ پر مرکوز ہیں، اور انیل شرما کے حالیہ بیان نے اس امکان کو مزید تقویت دے دی ہے کہ تیسرا سیکھ کی کہانی مستقبل میں ایک اور بڑے باب کے ساتھ واپس آ سکتی ہے۔



منو بلیٹی سے جب تقسیم کے بعد سکینڈ کاس کا خاندان پاکستان واپس لے جاتا ہے اور تیسرا سیکھ اپنی جھٹ کو واپس لانے کے لیے سرحد پار کرنے کا خطرہ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ فلم کی موسیقی، جسے اتم سنگھ نے ترتیب دیا تھا، آج بھی مداحوں میں بے حد مقبول ہے

میں تخلیق کیا گیا تھا اور یہ منظر پر بونا سنگھ کی حقیقی زندگی سے متاثر کہانی پر مبنی تھی۔ فلم میں سنی دیول نے تیسرا سیکھ نامی ایک سکھ ٹک ڈرائیو کا کردار ادا کیا تھا، جو ایک مسلمان خاتون سکینے محبت کرتا ہے، جس کا کردار ایشا ٹیل نے نبھایا۔ کہانی اس وقت